08 صفحہ
بمراہ کا سامنا کرنے پر عثمان کی تنقید

WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
28 نومبر 2024
THURSDAY
28-NOVEMBER-2024

08 صفحہ
شاہین آفریدی پہلی پوزیشن سے محروم

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 271 | Pages: 08 ■ جلد 14 ■ شمارہ نمبر 271 ■ صفحات 08 ■ قیمت 02 روپے

جموں خطے میں ملی ٹنٹ حملوں کا فوری جواب دینے کیلئے

NSG کمانڈوز کی جموں میں مستقل موجودگی

وزارت داخلہ کی ہدایت پر نیشنل سیکورٹی گارڈز یونٹ قائم: اعلیٰ حکام

سری نگر: ۲۷ نومبر //

جموں وکشمیر کے جموں خطے میں سلسلہ وار دہشت گردانہ حملوں کے پیش نظر، وزارت داخلہ نے قومی سلامتی گارڈ (NSG) کے ایک خصوصی جز ویونٹ کو مستقل طور پر تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ خطے میں سیکورٹی بڑھانے اور دہشت گردی کے خطرات کے خلاف تیز رفتار ردعمل کی صلاحیتوں کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ حکام نے بتایا ہے کہ این ایس جی نے جموں اور اس کے آس پاس تمام اہم تنصیبات کا پہلے ہی ایک وسیع آڈٹ مکمل کرلیا ہے اور ایک مضبوط سیکورٹی فریم ورک کو یقینی بنایا ہے۔ خطے میں دہشت گردی کے آغاز کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ ایلیٹ انسداد دہشت گردی فورس جموں وکشمیر میں مستقل طور پر موجود رہے گی، جو بڑھتے ہوئے دہشت گردی کے واقعات کا موثر طریقے سے مقابلہ کرنے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزارت داخلہ نے کسی بھی بڑے پیمانے پر دہشت گردی کے واقعے کا فوری جواب دینے کیلئے جموں شہر میں مستقل طور پر نیشنل سیکورٹی گارڈز (N S G) یونٹ قائم کیا ہے۔ مزید برآں، مکمل حفاظتی جائزہ کے بعد جموں شہر اور اس کے گردونواح کی بلند و بالا عمارتوں، اہم تنصیبات اور حساس عوامی مقامات کی حفاظت کیلئے ایک جامع سیکورٹی حکمت عملی نافذ کی گئی ہے۔ حکام نے بتایا ہے کہ نیشنل سیکورٹی گارڈز (NSG) کی ایک سرشار ٹیم اب جموں شہر میں تعینات ہے، جو دہشت گردانہ حملے کی صورت میں تیزی سے تعیناتی کو یقینی بناتی ہے۔ وزارت داخلہ کا یہ اقدام جموں خطہ کے مختلف اضلاع میں سیکورٹی فورسز پر حملوں اور شہر کو ہی ممکنہ خطرات کے خدشات کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ اگرچہ NSG یونٹ کی آپریشنل طاقت نامعلوم ہے تاہم حکام نے یقین دلایا ہے کہ موقع پر موجود اہلکار کسی بھی قسم کی دہشت گردی کی صورت حال سے نمٹنے کیلئے پوری طرح لیس ہیں۔ متعلقہ حکام نے مزید بتایا ہے کہ پہلے، ہنگامی حالات میں این ایس جی کمانڈوز کو نئی دہلی یا چنڈی گڑھ سے ہوائی جہاز لے جانا پڑتا تھا، جس کی وجہ سے تاخیر ہوتی تھی۔ اب، جموں میں ان کی مستقل موجودگی کیساتھ،۔۔۔۔101

سوشل میڈیا پر بیہودہ مواد کو روکنے کیلئے مزید اقدامات

سوشل میڈیا آزاد صحافت کا ایک پلیٹ فارم لیکن یہ بے قابو ہے: اشونی ویشنو

سرینگر/27نومبر//

سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر بیہودہ مواد کو روکنے کیلئے موجودہ قوانین کو مزید سخت بنانے کی ضرورت ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ حکومت اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے موجودہ قوانین کو مزید سخت بنانے کی تجویز رکھتی ہے کہ مذکورہ قوانین ان پلیٹ فارمز کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے زیادہ موثر نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق لوک سبھا میں اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے کہا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر بیہودہ مواد کو روکنے کیلئے موجودہ قوانین کو مزید سخت بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی کو اس معاملے کو اٹھانا چاہیے اور اس سلسلے میں مزید سخت قوانین بنانے کیلئے اتفاق رائے پر زور دیا۔ پہلے ایڈیٹوریل چیک ہوتے تھے اور فیصلہ کیا جاتا تھا کہ کچھ ٹھیک ہے یا غلط لیکن ۔۔۔۔102

سرینگر میں منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/27نومبر//

سماج سے منشیات کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے سرینگر میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کر کے ضبط کی۔ سی این آئی کے مطابق تھانہ ایم آر گنج کی پولیس پارٹی نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا جس کی شناخت الطاف احمد شاہ ولد غلام حسن شاہ ساکن دلال محلہ زینہ کدل کے نام سے ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران مذکورہ ۔۔۔۔103

وادی میں شدید سردی کی لہر جاری رہنے کے بیچ شبانہ درجہ حرارت میں کافی تنزلی

منفی 4.7 ڈگری کے ساتھ شوپیان میں رواں موسم کی سرد ترین رات ریکارڈ، پہلگام منفی 4.4 پر منجمد

سرینگر/27نومبر//

وادی میں شدید سردی کی لہر جاری رہنے کے بیچ کشمیر میں درجہ حرارت کافی نیچا چلا گیا جبکہ سرینگر میں ایک مرتبہ پھر منفی 0.6 ڈگری ریکارڈ کی گئی۔ مشہور سیاحتی مرکز پہلگام اور جنوبی ضلع شوپیان سب سے سرد ترین مقام رہے جہاں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 4 . 4 اور منفی 4 . 7 ڈگری درج کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پہلے ہی آئندہ کچھ دنوں تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا کہ سردیوں میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ اسی دوران شدید سردی کی وجہ سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق رواں ماہ کے ابتدائی دنوں سے وادی میں شدت کی سردی جاری ہے۔ شہر سرینگر اور دیگر قصبہ جات میں موسم خشک رہا اور دن میں ہلکی دھوپ نکلی تھی تاہم بعد میں موسمی صورتحال مسلسل دگرگوں ۔۔۔۔104

فوج کے 16 کور جنرل آفیسر کمانڈنگ

نے راجوری میں کنٹرول لائن کے علاقوں کا دورہ کیا

سرینگر/27نومبر//

جموں میں مقیم فوج کے 16 کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ نے راجوری ضلع میں لائن آف کنٹرول کا دورہ کر کے سیکورٹی اور آپریشنل تیاریاں کو جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق فوج کے 16 کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹننٹ جنرل نوین سچدیوا نے راجوری ضلع میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ اگلے علاقوں کا دورہ کیا اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سرحد کی حفاظت میں اپنی ڈیوٹی کیلئے فوجیوں کی ثابت قدم چوکسی اور لگن کی تعریف ۔۔۔۔106

جموں کے مختلف اضلاع میں پولیس اور فورسز کی مشترکہ کارروائی

24 گھنٹوں کے دوران 56 جگہوں پر چھاپے ڈالے گئے، نقدی، اسلحہ اور دیگر اشیاء برآمد

سرینگر/27نومبر//

ملٹنسی سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے جموں کے مختلف اضلاع میں پولیس اور فورسز نے بڑے پیمانے پر کارروائی شروع کرتے ہوئے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 56 الگ الگ جگہوں پر چھاپے ڈالے۔ چھاپہ ماری کے دوران پولیس نے اسلحہ و گولہ بارود، الیکٹرانک آلات، قابل اعتراض دستاویزات اور نقدی برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کالعدم تنظیموں کے اوور گراؤنڈ ورکرز کے خلاف ایک اہم کریک ڈاؤن میں، سیکورٹی فورسز نے جموں خطے کے چار اضلاع میں 56 چھاپے مارے۔ کالعدم تنظیموں جیش محمد (جے ایم) اور لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے ساتھیوں کو نشانہ بناتے ہوئے کارروائیوں کے نتیجے میں متعدد گرفتاریاں ہوئیں اور مجرمانہ مواد کی برآمدگی ہوئی۔ پولیس نے کہا کہ راجوری، پونچھ، ادھم پور اور ریاسی اضلاع میں چھاپے مارے گئے، ان کا مقصد عسکریت پسندوں کی سرگرمیوں کی حمایت کرنے والے لاجسٹکس اور بھرتی نیٹ ورکس کو ختم کرنا تھا۔ حکام کے مطابق ضبط کی گئی اشیاء میں الیکٹرانک ڈیوائسز، دستاویزات، بے حساب نقدی، اسلحہ اور گولہ بارود شامل ہے۔ راجوری ضلع ۔۔۔۔107

دفعہ 370 کی منسوخی کشمیریوں کیلئے برابری کی طرف ایک قدم؟

جموں وکشمیر میں ادارہ جاتی اخراج اور دوہرے معیار کو جنم: وحید الرحمان پرہ

سری نگر: ۲۷ نومبر //

پی ڈی پی کے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے بدھ کے روز دعویٰ کیا کہ دفعہ 370 کی منسوخی، جسے کشمیریوں کے لئے برابری کی طرف ایک قدم قرار دیا گیا تھا، نے ادارہ جاتی اخراج اور دوہرے معیار کو جنم دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی وحید پرہ جموں اور کشمیر بورڈ آف پروفیشنل داخلہ امتحانات کی طرف سے جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن پر تبصرہ کر رہے تھے، جس میں اقلیتی ہندو اور این آر آئی کوٹہ کے تحت جموں کے ایک نجی میڈیکل کالج میں ایم ڈی اور ایم ایس کورسز میں داخلہ لینے کے خواہشمند امیدواروں سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنے دستاویزات جمع کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کو کشمیریوں کے لیے برابری کی طرف ایک قدم قرار دیا گیا۔ اس کے بجائے، اس میں ادارہ جاتی اخراج اور دوہرا معیار ہے۔ انہوں ۔۔۔۔105

ممبر اسمبلی وحید پرہ کے خلاف نوٹس جاری

سری نگر: ۲۷ نومبر //

جموں وکشمیر اسمبلی نے پی ڈی پی قانون ساز پارٹی کے لیڈر وحید الرحمان پرہ کو اس ماہ کے اوائل میں ایوان میں ان کی تقریر پر جاری کردہ 'استحقاق کی خلاف ورزی' نوٹس کا جواب دینے کے لئے سات دن کا وقت دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ ۔۔۔۔109

کٹرا ریاسی میں مجوزہ روپ وے پروجیکٹ کے خلاف احتجاجی مظاہروں کے دوران جھڑپیں

سرینگر/27نومبر//

کٹرا ریاسی میں مجوزہ روپ وے پروجیکٹ کے خلاف احتجاجی مظاہروں کے دوران پولیس کے ساتھ جھڑپ کے بعد جموں کشمیر پولیس نے مزدور یونین کے دو لیڈران کی گرفتاری عمل میں لائی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کے کٹرا میں مزدور یونین کے دو لیڈروں کو قصبے سے ویشنو دیوی تک مجوزہ روپ وے لائن پر احتجاج کرنے کے بعد تاجروں اور پولیس کے درمیان پرتشدد جھڑپوں کے بعد گرفتار کرلیا گیا۔ دونوں لیڈران کی شناخت چندر سنگھ اور سوہن چند کے طور پر کی۔ ذرائع نے بتایا کہ ان لیڈروں نے ایک نئے روپ وے کی تنصیب کے خلاف کٹرا میں چار روزہ احتجاج کی قیادت کی جبکہ پتھراؤ ۔۔۔۔108

مینڈھر جنگلات میں جنگجو مخالف آپریشن جاری

ملی ٹنٹوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے کمانڈوز خدمات بھی حاصل

سرینگر/27نومبر//

پونچھ کے مینڈھر جنگلات میں لائن آف کنٹرول کے نزدیک جنگجو مخالف آپریشن شروع کردیا گیا تاہم کہیں بھی جنگجوؤں اور سیکورٹی فورسز کے مابین آمنا سامنا نہیں ہوا۔ سی این آئی کو اس ضمن میں نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ پونچھ ضلع کے مینڈھر علاقے میں لائن آف کنٹرول کے نزدیک جنگلات میں جنگجوؤں کی موجودگی کے خدشہ کے چلتے وہاں تلاشی آپریشن شروع کردیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گھنے جنگلاتی علاقے میں عسکریت پسندوں کی موجودگی کے اندیشے پر فوج نے جنگجو مخالف آپریشن شروع کردیا جو فی الحال جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تا ۔۔۔۔111

روڈ سیفٹی پر اب کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا: آر ٹی او کشمیر

خلاف ورزیوں پر گاڑیوں کو ضبط کرنے کی مہم سے غیر معمولی تبدیلی

سرینگر/27نومبر//

روڈ سیفٹی پر اب کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا کا اعلان کرتے ہوئے ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر سید شاہنواز بخاری نے کہا کہ حکومت وادی بھر میں سڑکوں کی عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف سختی سے نمٹا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق: ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر، سید شاہنواز بخاری نے کہا کہ حکومت وادی بھر میں سڑکوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے آر ٹی او کشمیر بخاری نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ کوئی نرمی نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا "جب سے ہم نے خلاف ورزیوں پر گاڑیوں کو ضبط کرنا شروع کیا ہے تب سے ہم نے ایک غیر معمولی تبدیلی دیکھی ہے اور لائسنس کیلئے ہمارے دفتر میں رش بھی بڑھ گیا ہے"۔ حکومت کے روڈ سیفٹی اقدام کے ایک حصے کے طور ۔۔۔۔110

سخت سردی میں دل کا دورہ پڑنے اور سٹروک کا زیادہ خطرہ

عمر رسیدہ افراد کے ساتھ ساتھ جوان اور صحت لوگوں کو بھی یہ خطرہ لاحق: ماہرین

سرینگر/27نومبر//

وادی کشمیر میں سردیوں میں اضافہ ہونے کے ساتھ ہی ماہرین نے کہا کہ سخت سردی میں دل کا دورہ پڑنے جبکہ دماغ کی نس پھٹنے کا بھی زیادہ خطرہ رہتا ہے اس لئے لوگوں کو چاہئے کہ وہ احتیاط سے کام لیں۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں موسم سرما کی شروعات کے ساتھ ہی ماہرین نے کہا کہ سردیاں بڑھ جانے کے بعد دل کا دورہ پڑنے کا خطرہ زیادہ رہتا ہے اس لئے لوگوں کو چاہئے کہ وہ احتیاط برتیں ۔۔۔۔112

وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے

ریکٹر اسکیل پر 3.7 کی شدت درج، مرکز سرینگر تھا، کوئی نقصان نہیں

سرینگر/27نومبر//

وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا جب ہلکی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے سے کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں بدھ کو ہلکی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی کے مطابق ریکٹر اسکیل پر 3.7 کی شدت کے ساتھ زلزلہ دوپہر 1 بجکر 35 منٹ کے قریب وادی کشمیر میں آیا جس کا مرکز سرینگر ضلع میں تھا۔ زلزلے کا مرکز شمال میں عرض البلد 34.20 اور مشرق میں طول البلد 74.93 پر واقع ہے۔ اس کی گہرائی 10 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی ہے۔ سرینگر اور کشمیر کے کچھ حصوں میں چند سیکنڈ کے لیے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تاہم جانی یا ۔۔۔۔113

لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کارروائی جمعرات کی صبح تک ملتوی

گوتم اڈانی پر امریکہ میں ہزاروں کروڑ کا فرد جرم عائد کیا گیا، اسے جیل میں ہونا چاہئے: راہل

سری نگر: ۲۷ نومبر //

ایک دن کے وقفے کے بعد شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس کو اپوزیشن ارکان کی ہنگامہ آرائی کے بعد دن بھر کیلئے ملتوی کیا گیا۔ اپوزیشن ممبران منی پور تشدد اور اب گوتم اڈانی پر رشوت خوری کے الزامات پر امریکی عدالت کی طرف سے فرد جرم سمیت متعدد مسائل پر حکومت کو گھیرنے کا منصوبہ بنا کر میدان ۔۔۔۔114

کیا نیند کی خرابی ہمیں جلدی بوڑھا کر دیتی ہے؟

جن ادھیڑ عمر لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی وہ اپنے آپ کو اتنی ہی تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے تھے

لندن: برطانیہ میں ایک حالیہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ اکثر خراب نیند کی شکایت کرتے ہیں، وہ خود کو وقت سے پہلے ہی بوڑھا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ ماہرین کے نزدیک "معیاری" یا "اچھی" نیند سے مراد یہ ہے کہ آپ جب رات کے وقت سونے کے لیے لیٹیں تو آپ کو زیادہ سے زیادہ 30 منٹ میں نیند آ جائے، آپ پوری رات (اپنی عمر کے مطابق) صحیح وقت تک سوتے رہیں، آپ کی نیند ٹوٹے اور اگر رات میں آنکھ کھلے تو صرف ایک مرتبہ، اس سے زیادہ نہیں۔ علاوہ ازیں، جب آپ صبح سو کر اٹھیں اور خود کو تازہ دم محسوس کریں تو اس کا مطلب بھی یہی لیا جائے گا کہ آپ نے رات میں معیاری اور پوری نیند لے لی ہے۔ اب تک کی تحقیقات سے نیند کی خرابی کا تعلق دل، شریانوں اور دماغ کی مختلف بیماریوں سے واضح طور پر سامنے آ چکا ہے۔ تازہ مطالعے نے اس فہرست میں ایک اور تشویش کا اضافہ کر دیا ہے۔ برطانیہ میں عمر رسیدگی کے حوالے سے جاری ایک طویل مطالعے "پروٹیکٹ اسٹڈی" میں شریک ہونے والے کئی رضا کاروں نے نیند کی خرابی کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں منفی سوچ بڑھ جانے کی شکایت بھی کی تھی۔ اس پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے "پروٹیکٹ اسٹڈی" میں شریک، پچاس سال یا زیادہ عمر کے 4824 سے بطور خاص ان کی نیند اور جذباتی کیفیات کے بارے میں تقریباً تین سال تک وقفے وقفے سے معلومات جمع کی گئیں۔ اس مقصد کے لیے تفصیلی سوالناموں کے ذریعے ان افراد سے نیند کے معیار، دورانیے، یادداشت میں آنے والی منفی تبدیلیوں، تازگی، موٹیویشن اور سرگرمیوں وغیرہ سے متعلق سال میں دو مرتبہ معلومات حاصل کی گئیں۔ معلومات کا تجزیہ کرنے پر پتا چلا کہ جن لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی، وہ منفی خیالات، چڑچڑے پن، مایوسی، یادداشت کی خرابی اور اسی طرح کے دوسرے ذہنی و نفسیاتی مسائل میں زیادہ مبتلا تھے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمر بڑھنے کے ساتھ بڑھاپا آنا قدرتی بات ہے لیکن اس طرح سے بوڑھا ہونا ان میں شدید ناگوار قسم کے خیالات بھی پیدا کر رہا ہے۔ ریسرچ جرنل "سلیپ میڈیسن" کے تازہ شمارے میں اس حوالے سے شائع شدہ تحقیق میں ماہرین کا کہنا ہے کہ ناگواری کا یہ احساس ان لوگوں کے ذہنی و نفسیاتی مسائل کو مزید بڑھانے کا باعث بن جاتا ہے۔ اسی لیے ان کا مشورہ ہے کہ دوسرے اقدامات کے ساتھ ساتھ، اگر معیاری نیند پر بھی توجہ دی جائے تو عمر رسیدگی سے وابستہ کئی مسائل کو واقع ہونے سے پہلے ہی روک کر بڑھاپا خوشگوار بنایا جا سکتا ہے۔

کورونا وائرس سے بچانے والی چیونگم بھی ایجاد

یہ پہلا موقع ہے کہ چیونگم کو کسی بیماری کا علاج کرنے کیلیے تیار کیا گیا ہے

امریکی سائنسدانوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کر لی ہے جسے چبا کر کورونا وائرس کا پھیلاؤ بڑی حد تک روکا جا سکے گا۔ تفصیلات کے مطابق، کورونا وائرس (سارس کوو 2) سے متاثرہ افراد کے تھوک (لعابِ دہن) میں اس وائرس کی بہت زیادہ مقدار ہوتی ہے جو اسی تھوک کے ساتھ جسم کے اندر پہنچ کر اس بیماری (کووڈ 19) کو شدید تر کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا، ماہرین کا خیال تھا کہ تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار کم کر کے اس بیماری کی شدت میں بھی کمی لائی جا سکتی ہے۔ اسی سوچ کے پیشِ نظر انہوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کی جس میں "ایس 2" (ACE2) کہلانے والے پروٹین کی وافر مقدار شامل تھی۔ یہ پروٹین کورونا وائرس کو خلیے کی سطح سے چپکنے اور خلیے میں داخل ہونے سے روکتا ہے؛ اور اس طرح یہ کووڈ 19 کا اثر بھی زیادہ سنگین ہونے نہیں دیتا۔ ابتدائی تجربات میں اس چیونگم کا سفوف، کلچر ڈش میں رکھے ہوئے انسانی لعابِ دہن پر کامیابی سے آزمایا جا چکا ہے۔ ان تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ صرف 5 ملی گرام چیونگم نے انسانی تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار خاصی کم کر دی۔ البتہ، جب یہ مقدار بڑھا کر 50 ملی گرام کی گئی تو اس نے تھوک کے نمونوں میں سے کورونا وائرس کی 95 فیصد مقدار ختم کر دی۔ اگرچہ یہ ایک امید افزا کامیابی ہے لیکن ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس تحقیق کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش نہ کیا جائے کیونکہ ابھی

پھلوں کا رس نومولود بچوں میں موٹاپے کی وجہ بن جاتا ہے، تحقیق

میری لینڈ: امریکی سائنسدانوں نے چار ہزار سے زائد نوزائیدہ بچوں پر سات سالہ تحقیق کے بعد دریافت کیا ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے 12 مہینوں میں باقاعدگی سے پھلوں کا رس پینے والے بچے، بعد کی عمر میں موٹاپے کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس تحقیق میں امریکا کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور دوسرے طبی اداروں کے ماہرین نے بچوں کی ماؤں سے سوال جواب کیے اور سروے فارمز بھروائے جن کا تعلق ان کے بچوں کی روزمرہ غذاؤں سے تھا۔ اگرچہ بچوں کی غذا اور صحت کے حوالے سے 'امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس' کی واضح ہدایات ہیں کہ جب تک کسی بچے کی عمر ایک سال نہ ہو جائے، تب تک اسے پھلوں کا رس (فروٹ جوس) نہ پلایا جائے کیونکہ اس میں صرف مٹھاس ہوتی ہے جبکہ دوسرے اہم غذائی اجزاء موجود نہیں ہوتے۔ ان ہدایات کے باوجود، اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ تقریباً 25 فیصد خواتین نے اپنے بچوں کو پیدائش کے پہلے 6 ماہ میں ہی پھلوں کا رس پلانا شروع کر دیا تھا، 49 فیصد نے یہ استعمال 7 سے 12 ماہ کی عمر میں شروع کیا جبکہ صرف 26 فیصد خواتین نے بچوں کی عمر ایک سال (12 ماہ) ہو جانے کے بعد انہیں پھلوں کا رس پلانا شروع کیا تھا۔ سات سالہ تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ جن بچوں نے ایک سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی پھلوں کے رس کا استعمال شروع کر دیا تھا، وہ اپنی عمر کے آئندہ برسوں

ہڈیوں کا درد کیوں ہوتا ہے؟ علاج کیسے ممکن ہے؟

ہڈیاں جسم کی ساخت بناتی ہیں اور ہڈیوں میں موجود گودہ خون کے اجزاء تیار کرتا ہے۔ جب بھی ہڈیاں دکھتی ہیں تو کوئی نہ کوئی ایسا امر ضرور ہوتا ہے جو انہیں اذیت پہنچاتا ہے۔ گاہے یورک ایسڈ ہوتا ہے، کبھی اجزائے کیلشیم یا حیاتین ڈی ہوتے ہیں۔ کبھی ہڈیوں کی ساخت نہایت نرم ہو جاتی ہے تو کبھی کافی سخت (برٹل) ہو جاتی ہیں۔ مگر اکثر یہ درد اعصابی کمزوری سے ہوتا ہے جسے جوان اشخاص مشکل سے تسلیم کرتے ہیں۔ ہڈیوں میں چوٹ آنے سے کچھ عرصے بعد یہ درد جنم لے لیتا ہے کیونکہ اکثریت 'فزیو تھراپی' کا سہارا لیتے ہیں، ان میں 'ہیٹ تھراپی' اگر کرائی جائے اور مریض کو سردی سے بچنے کا مشورہ دیا جائے تو عارضی طور پر درد میں آرام ضرور آتا ہے، مگر کچھ عرصے بعد دوبارہ سوجن کی وجہ سے یہ درد عود کر آتا ہے۔ اب اس حال میں ہڈیاں کچھ سخت ہو جاتی ہیں اور دواء کی کیفیت اگر صرف دفع ورم ہو تو کام نہیں کرتی اس لیے ایسی دواء کا استعمال کیا جاتا ہے جو درد کا سبب بننے والے خامرات (اینزائم) کے فعل کو روک دیں۔ بعض نام نہاد ماہرین ایسی ادویہ کا انتخاب کرتے ہیں جو درد کی حس محسوس کرنے والے آخذ خلیات (ری سیپٹر) کو درد اخذ کرنے سے روک دیتے ہیں۔ مشاہدہ شاہد ہے کہ طاقت سے زیادہ ورزش کرنے سے ہڈیاں دکھتی اور کبھی درد کرتی ہیں، اصل وجہ ان عضلات کی ڈھکن ہے جو عظام (ہڈیوں) سے جڑے ہوتے ہیں، اصل درد عضلات کا ہوتا ہے مگر مریض یہی سمجھتا ہے کہ ہڈی کا درد ہے۔ اسی طرح مفاصل (جوڑوں) کا درد ہے، گاہے اس کی وجہ دو ہڈیوں کے درمیان مائع (سیال رطوبت) کی خشکی ہوتی ہے جس سے دونوں ہڈیوں کے سرے چلتے پھرتے رگڑ کا شکار ہوتے ہیں، اس کا مستقل حل زیتون کے تیل، بادام کے تیل وغیرہ سے کرتا تھا مگر اکثر اس کا حل مسکن درد اینل جیسک ادویہ سے کیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں جب تک دواء کھاتے رہیں آرام محسوس ہوتا ہے، جب دواء چھوڑی جائے تو درد عود کر آتا ہے۔ کچھ اشخاص کو جینیاتی طور پر یہ مسئلہ عارض ہوتا ہے جسے رہیومیٹائیڈ آرتھرائٹس کہا جاتا ہے، مگر اس عارضے میں ہڈیاں رجوڑ سوج بھی جاتے ہیں، ہڈیوں کی ساخت کسی حد تک بگڑ جاتی ہے۔ اور جلد پر جوڑوں کے مقام پر سرخی نمودار ہو جاتی ہے۔ طب قدیم کے مطابق اس کا حل مصفی خون ادویہ اور ساتھ مسکن ادویہ سے ہوتا ہے مگر آج کل اکثر ماہرین اسٹرائیڈ کا استعمال کراتے ہیں۔ اسٹیرائیڈ قوی دافع ورم ہے مگر باقی نقصانات مثلاً عادی بناتا کہ اسٹیرائیڈ کے علاوہ باقی ادویہ مفید نہیں رہتیں علاوہ ازیں ایک اسٹیرائیڈ سے ہو تا رک جائے تو اس سے قوی اسٹیرائیڈ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ہڈی کے درد کے اسباب 1۔ ورزش نہ کرنا، 2۔ زیادہ گوشت کا استعمال، 3۔ چوٹ آنا چاہے کسی شے سے ٹکرانے سے ہو یا سخت چیز پر گرنے سے، 4۔ حیاتین ڈی، فاسفورس، کیلشیم کی مقدار کا عدم توازن، 5۔ گرم اشیاء کھانے کے بعد ساتھ ہی ٹھنڈی اشیاء کا استعمال، 6۔ اومیگا فیٹی ایسڈ کی کمی، 7۔ سیال خوراک (پانی، جوس، دودھ، مکھن) کا کم استعمال (مگر یاد رہے کہ چہل قدمی ضرور کرنی چاہیے تاکہ جہاں بدن میں جس چیز (حیاتین) کی کمی ہے وہیں پہنچ سکے ورنہ صرف ہاضمہ ہوتا ہے، توانائی حاصل ہوتی

پہلے مسکرائیں، پھر بچوں کو سبزیاں کھلائیں تو وہ بھی کھائیں گے

لندن: ماہرین نے سبزیوں اور پھلوں سے منہ چرانے والے بچوں کے لیے ایک زبردست نفسیاتی نسخہ پیش کیا ہے۔ اگر والدین تھوڑی سبزی خود چکھ لیں اور مسکرائیں تو بچہ بھی اسے قبول کر لیتا ہے۔ بالخصوص مائیں بچے کو ڈرا کر، لالچ اور ترغیب دے کر بچوں کو سبزیاں کھلاتی ہیں۔ یا بسا اوقات کسی شے میں چھپا کر دیتی ہیں لیکن یہ بے سود ثابت ہوتا ہے۔ اب سائنسدانوں نے ایک نیا طریقہ بتایا ہے۔ اس نئے ٹوٹکے کو استعمال کرنا بہت آسان ہے اور والدین کو صرف یہ کرنا ہے کہ بچے کو سبزی کھلاتے ہوئے حقیقی انداز میں مسکرائیں اور اس دوران تھوڑی سی سبزی خود بھی کھائیں۔ برطانیہ کی ایسٹن یونیورسٹی سے وابستہ سائنسدانوں نے 4 سے 6 برس تک کے 111 بچوں کو بھرتی کیا اور سب کو دو ویڈیوز دکھائیں۔ ایک ویڈیو میں بالغ فرد کو شاخ گوبھی (بروکولی) مسکرا کر کھاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ دوسری ویڈیو میں بالغ فرد تاثرات سے عاری سپاٹ چہرے کے ساتھ بروکولی کھائی۔ اب جن بچوں نے پہلی مسکرانے والی ویڈیو دیکھی تھی وہ لاشعوری طور پر سمجھے کہ شاخ گوبھی بہترین ہوتی ہے۔ ان بچوں نے نہ صرف سبزی کھائی بلکہ دیگر بچوں کے مقابلے میں دوگنی زیادہ سبزی کھائی۔ اس طرح پانچ گرام کی بجائے انہوں نے 11 گرام بروکولی کھائی۔ جامعہ سے وابستہ ماہرِ نفسیات کیٹی ایڈورڈز کہتی ہیں کہ بچے جب مشاہدہ کرتے ہیں کہ بڑے سبزیاں مزے سے کھاتے ہیں تو وہ بھی اس جانب راغب ہوتے ہیں۔ اس تجربے میں شاخ گوبھی استعمال کی گئی ہے جو اپنے ذائقے کی وجہ سے کشش نہیں رکھتی لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ اور اگر کوئی تھوڑی دیر ان کے ساتھ بیٹھ کر خوشی خوشی کھاتا ہے تو بچے سبزیوں پر مزید ہاتھ بڑھا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے بڑوں کے چہرے کے تاثرات بہت غور سے دیکھتے ہیں اور اس کا اثر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے

ڈائٹنگ کے لیے ہفتے میں 'دو دن فاقہ' کرنا زیادہ بہتر ہے، تحقیق

لندن: کوئین میری یونیورسٹی، برطانیہ کے سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ کامیاب ڈائٹنگ کے لیے روزانہ کم کھانے سے بہتر ہے کہ ہفتے میں صرف دو دن فاقہ کیا جائے جبکہ باقی پانچ دن معمول کے مطابق، صحت بخش غذائیں استعمال کی جائیں۔ ڈائٹنگ کے اس طریقے کو "5:2 ڈائٹ" (فائیو ٹو ڈائٹ) بھی کہا جاتا ہے جو کچھ سال پہلے ہی سامنے آیا ہے اور بہت مقبول ہو رہا ہے۔ اس طریقے کے تحت ہفتے کے پانچ دنوں میں معمول کی غذاؤں سے مطلوبہ کیلوریز لی جاتی ہیں (مردوں کے لیے 2000 سے 3000 کیلوریز روزانہ جبکہ خواتین کے لیے 1600 سے 2400 کیلوریز روزانہ کو مناسب سمجھا جاتا ہے)۔ باقی کے دو دنوں میں غذا بہت کم کرتے ہوئے صرف 500 کیلوریز روزانہ تک محدود کر دی جاتی ہے۔ اسے میڈیکل سائنس کی زبان میں "فاقہ" (فاسٹنگ) کہا جاتا ہے۔ کیا فائیو ٹو ڈائٹ واقعی میں اتنی بہتر ہے کہ جتنے اس کے بارے میں دعوے کیے جاتے ہیں؟ اس سوال کا جواب جاننے کے لیے کوئین میری یونیورسٹی کی ڈاکٹر کیٹی میئرز اسمتھ اور ان کے ساتھیوں نے 300 ایسے رضا کار بھرتی کیے جو موٹاپے میں مبتلا تھے۔ انہیں تین گروپس میں تقسیم کیا گیا جبکہ ہر گروپ میں 100 رضا کار شامل تھے۔ تینوں گروپس میں شامل افراد سے چھ ہفتوں تک تین الگ الگ ڈائٹنگ پلانز پر عمل کروایا گیا۔ اختتام پر معلوم ہوا کہ اگرچہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اور "روزانہ کم کھانے والی ڈائٹنگ" کے نتائج میں کوئی خاص فرق نہیں تھا لیکن رضا کاروں کی بڑی تعداد نے "فائیو ٹو ڈائٹنگ" پلان کو زیادہ آسان محسوس کیا اور مطالعے کے اختتام تک اس معمول کو جاری رکھا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنے ملنے جلنے والوں کو بھی موٹاپے کے علاج میں "فائیو ٹو ڈائٹنگ" تجویز کرنا شروع کر دی۔ آن لائن ریسرچ جرنل "پی ایل او ایس ون" کے تازہ شمارے میں اس تحقیق کی مکمل تفصیلات شائع ہوئی ہیں جن میں ماہرین نے واضح کیا ہے کہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اگرچہ زیادہ تر لوگوں کے لیے مفید ہے لیکن 18 سال سے کم عمر افراد اور حاملہ خواتین کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچا سکتی ہے۔

موسم سرما میں لاحق ہونے والی بیماریوں سے کیسے محفوظ رہیں؟

جوں جوں سردی کا موسم قریب آتا ہے، ننھے منے پھول جیسے بچے زیادہ سردی لگنے سے مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ بچوں کا مدافعتی نظام اتنا مضبوط نہیں ہوتا، اس لیے وہ تھوڑی سی بد احتیاطی سے بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں، سردیوں میں ناک بہنا، زکام، کھانسی، بخار، سانس کا تیز چلنا بچوں میں ہونے والی عام علامات ہیں۔ ان سب پر مناسب توجہ سے آسانی سے قابو پایا جا سکتا ہے۔ ان حالتوں میں زیادہ تر سانس کے نظام کا اوپر والا حصہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ عموماً وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن کوئی اور بیکٹیریا بھی انفیکشن کر سکتا ہے اور مناسب توجہ نہ دینے کی وجہ سے نمونیا اور ٹی بی جیسے موذی مرض بھی ہو سکتے ہیں جس سے بچے کے لیے بہت زیادہ مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔ علاج اور بچاؤ- 1 نظام تنفس کے اوپر کے حصہ کی بیماریاں ہیں URTI بھی کہتے ہیں یا تو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہیں یا پھر بیکٹیریا کی وجہ سے۔ ان میں بچہ بے چین ہوتا ہے۔ بخار کی وجہ سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔ ٹانسل اور نظام تنفس کے اوپر والے حصے کے دوسرے حصے سوجے اور پھولے نظر آتے ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان سب حالات میں ماں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس کا کام ہے کہ تسلی سے بچے کی حرکات و سکنات اور رویے میں تبدیلی کو دیکھے اور ان حالات میں بچے کو ایک صاف اور ہوادار کمرے میں رکھا جائے۔ دوسرے صحت مند بچوں کو اس سے دور رکھا جائے۔ -2 بخار وغیرہ کی صورت میں بچے کو کچھ نہ کچھ کھلاتے پلاتے رہنا چاہیے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ مائیں اس صورت میں بچے کو کھلانے پلانے سے احتراز کرتی ہیں۔ ماں کو بدستور اپنا دودھ پلاتے رہنا چاہیے اور زیادہ تر پینے والی اشیاء دینا چاہئیں۔ -3 بچے کی نیند اور آرام کا مکمل خیال رکھنا

دماغ بچانا ہے تو سائیکل چلائیے اور تیز قدموں سے چلیے

کیلیفورنیا: روزانہ کی ورزش یا سائیکل چلانے کا عمل بالخصوص بزرگوں میں الزائمر، ڈیمنشیا اور دیگر دماغی امراض سے دور رکھتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے دماغی اور جسمانی فوائد سامنے آتے رہے ہیں لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ تیز قدمی دماغی زوال کو بھی روک سکتی ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ جسمانی طور پر متحرک رہنے کا عمل دماغ میں کسی بھی طرح کی اندرونی جلن یا انفلیمیشن کو کم کرتا ہے۔ یہ اندرونی سوزش جسم کے کسی بھی مقام پر ہو وہ غیر معمولی امراض کی وجہ بنتی ہے جن میں کینسر، امراضِ قلب اور دیگر بیماریاں شامل ہیں۔ نئی تحقیق کے تحت بزرگوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ تیز قدموں سے چلنے اور ممکن ہو تو سائیکل چلانے کو معمول بنائیں کیونکہ اس سے اکتسابی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور دماغ توانا بنتا ہے۔ یہ تحقیق یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو کیٹلن کیسالیٹو اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ اگرچہ ڈیمنشیا اور الزائمر کو اب بھی مکمل طور پر نہیں سمجھا گیا ہے۔ پروفیسر کیٹلن کے مطابق دماغ کے امیانی خلیات مائیکروگلیا کہلاتے ہیں۔ یہ دماغ سے مضر اثرات صاف کرتے ہیں، لیکن ان کی غیر معمولی سرگرمی سے سوزش، اعصابی بیماری اور دماغی سگنل میں خلل ڈالتی ہے۔ ورزش اس غیر معمولی تحریک کو لگام دیتی ہے۔ سائنسدانوں نے 167 بوڑھے افراد کا جائزہ لیا ہے جس میں ورزش اور مائیکروگلیل خلیات کے درمیان تعلق نوٹ کیا گیا ہے۔ لیکن کچھ شرکا ایسے بھی تھے جن میں کسی قسم کی دماغی تنزلی نہیں تھی۔ تمام رضا کاروں کو ایک سے دس روز تک دماغی سرگرمی نوٹ کرنے والی ٹوپی بھی پہنائی گئی تھی جو 24 گھنٹے سرگرمی کو نوٹ کرتی رہی تھی۔ معلوم ہوا کہ ورزش سے گلیئل خلیات کی غیر معمولی بلکہ مضر سرگرمی میں کمی واقع ہوئی۔ پھر یہ بھی پتا چلا کہ اگر کوئی ڈیمنشیا یا الزائمر کا مریض ہے تو ورزش نے اس کے دماغ کو بہت فائدہ پہنچایا اور اعصابی انحطاط کم ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب ڈاکٹر بزرگوں کو بھی ہفتے میں 120 سے 150 منٹ تک تیز قدموں سے

آلودگی سے نمٹنے کیلئے بہتر تعمیراتی تکنیک کی ضرورت/ پیوش گوئل

نئی دہلی//

ریل اسٹیٹ سیکٹر کو زیادہ سے زیادہ فارملائزیشن کی طرف دیکھنا چاہیے جس سے صنعت کو تیزی سے ترقی کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ بات کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے آج نئی دہلی میں کریڈائی (کنفیڈریشن آف ریئل اسٹیٹ ڈیولپرز ایسوسی ایشنز آف انڈیا) کے 25ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے کلیدی خطاب کے دوران کہی۔ انہوں نے صنعت پر زور دیا کہ وہ مزدوروں کو رسمی ملازمت میں شامل کریں، انہیں انشورنس (ای ایس آئی سی) اور پروویڈنٹ فنڈ (ای پی ایف او) کے سماجی تحفظ کے فوائد فراہم کریں۔ اس سے ملازمین کی تعداد کو سالانہ رپورٹوں اور قومی اعداد وشمار میں ظاہر کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر سماجی تحفظ، صحت کی دیکھ بھال اور ریٹائرمنٹ کے بعد کے فوائد فراہم کیے جاتے ہیں تو ملازمین اپنے کام کے معیار کو بڑھانے کے صنعت کے اہداف کے مطابق ہوں گے جس سے بہتر پیداوار اور زیادہ منافع ہوگا۔ وزیر تجارت اور صنعت نے کریڈائی سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے 14000 ممبران کو باضابطہ بنانے میں تیزی لائے۔ اگر کریڈائی کے ہر ایک کام کرنے والے ہر فرد کو ڈیجیٹل ادائیگی کے ذریعے تنخواہ ملے گی اور اگر یہ یقینی بنایا جائے کہ ماحولیاتی نظام میں کام کرنے والے ملازمین لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قومی کوششوں کا حصہ ہیں، تو روزگار میں کریڈائی کے تعاون کو تسلیم کیا جائے گا اور انعام دیا جائے گا۔ اپنے خطاب میں جناب گوئل نے ماحولیاتی آلودگی کا مسئلہ اٹھایا اور کریڈائی پر زور دیا کہ وہ ہندوستان کے میٹروپولیٹن شہروں میں بہتر تعمیراتی تکنیک اپنانے کے طریقوں کا مطالعہ کرنے کے لیے ایک ٹیم تشکیل دینے پر غور کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انڈسٹری باڈی اس کو ایک مشن کے طور پر لے اور حکومت کو اس سمت میں اٹھائے جانے والے اقدامات کی رپورٹ کرے۔ اسٹیل اور پری کاسٹ فیبریکیشن کو اپنانے سے تعمیراتی عمل میں تیزی آئے گی جس سے پورے ماحولیاتی نظام کو فائدہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے اے کیو آئی اور آلودگی کی سطح کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ جناب گوئل نے بھارت کو پاور ہاؤس بنانے اور وکست بھارت کی طرف اپنے سفر میں کریڈائی کے تعاون کی ستائش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس صنعت نے قوم کو مستقبل کے لیے اجتماعی طور پر تیار کرنے کے لیے نہ صرف اینٹ اور مارٹر سے کام کیا ہے بلکہ اس نے مواقع اور خواہشات فراہم کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریل اسٹیٹ معیشت اور ملازمتوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ شہریوں کو گھر خریدنے میں درپیش مشکلات پر زور دیتے ہوئے جناب گوئل نے نشاندہی کی کہ گزشتہ دس سالوں میں عمل کو صاف ستھرا بنانے، کاروبار میں آسانی پیدا کرنے اور کاروبار کو وسعت دینے کے لیے ٹھوس اقدام کیے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ریل اسٹیٹ (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ (آر ای آر اے) کو 2017 میں نافذ کرنا ایک چیلنج تھا، تاہم ضوابط نے شہریوں کو بغیر تنازعہ کے مکانات حاصل کرنے کے قابل بنایا۔ وزیر نے عمل کو درست کرنے کے لیے کریڈائی کے عزم کو مزید اجاگر کیا اور نشاندہی کی کہ گوڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) آر ای آر اے ایکٹ اور بے قاعدہ لین دین کو ختم کرنے کی کوششوں کے نتیجے میں ریل اسٹیٹ سیکٹر کی منظم ترقی ہوئی ہے۔

وزیر خارجہ نے اٹلی میں ہندوستانی سفارتخانے کی نئی چانسری کا افتتاح کیا

روم// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کو روم، اٹلی میں ہندوستانی سفارت خانے کی نئی چانسری کا افتتاح کیا اور ہندوستان-اٹلی کے تاریخی تعلقات کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ دونوں سمندری ممالک دنیا کو ایک مختلف تناظر پیش کرتے ہیں۔ وزیر خارجہ نے مزید زور دیا کہ یورپ کے ساتھ ہندوستان کا بہت سا تاریخی رابطہ اٹلی کے ساتھ رہا ہے۔ ہمارا تاریخی رابطہ درحقیقت بہت گہرا ہے اور اگر میں یہ کہوں کہ یورپ کے ساتھ ہندوستان کا بہت سا تاریخی رابطہ درحقیقت اٹلی کے ساتھ رہا ہے تو میں مبالغہ آرائی نہیں کروں گا۔ ہندوستان آنے والا یا ہندوستان سے باہر جانے والی کوئی بھی چیز کا تقریباً یہ لینڈنگ پوائنٹ تھا۔ ہم، اطالوی پروڈیوسر رہے ہیں، وہ گاہک رہے ہیں، وہ ہماری تجارت میں کیریئر رہے ہیں، میرے خیال میں یہ بہت مختلف ہے۔ یہ ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ روم میں ہندوستانی سفارت خانہ کی چانسری اٹلی میں ہندوستانی کمیونٹی کی بہتر خدمت میں مدد کرے گی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاتے ہوئے، وزیر خارجہ نے کہا کہ نئی چانسری حالیہ برسوں میں ہندوستان-اٹلی شراکت داری کی مسلسل توسیع کے لیے موزوں ہے اور اٹلی میں ہندوستانی برادری کی بہتر خدمت کرنے میں مدد کرے گی۔ انہوں نے کہا، "آج روم میں ہندوستان کے سفارت خانے کی نئی چانسری کا افتتاح کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ یہ حالیہ برسوں میں ہندوستان-اٹلی کی شراکت داری کی مسلسل توسیع کے لیے موزوں ہے۔ ہمیں اٹلی میں ہندوستانی برادری کی بہتر خدمت کرنے میں بھی مدد ملے گی۔" جے شنکر نے مزید کہا کہ نیویگیشن اور جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستان اور اٹلی کی مشترکہ دلچسپی بھی دونوں ممالک کو قریب لانے میں مدد کرتی ہے۔ میں وزیر اعظم میلونی کو یاد کرتا ہوں جب وہ بحیرہ روم کو بحر ہند سے جوڑنے والے آبی ذخائر کے طور پر بیان کرتے ہوئے رائسینا ڈائیلاگ میں آئی تھیں۔

ہندوستان اور بحیرہ روم کے تعلقات کا نیا عنصر کنیکٹیویٹی ہوگا

ہندوستان-مشرق وسطیٰ-یورپ اکنامک کوریڈور گیم چینجر ہو سکتا ہے/وزیر خارجہ

روم// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کو کہا کہ ہندوستان اور بحیرہ روم کے درمیان تعلقات کا نیا عنصر کنیکٹیویٹی ہوگی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان-مشرق وسطی-یورپ اکنامک کوریڈور ایک گیم چینجر ہو سکتا ہے۔ روم میں ایم ای ڈی میڈیٹرینین ڈائیلاگ کانفرنس میں اپنے ابتدائی کلمات میں، وزیر خارجہ نے عالمی تعلقات میں رابطے کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر روشنی ڈالی، خاص طور پر مشرق وسطی میں جاری تنازعات اور خطے پر اس کے اثرات کے تناظر میں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ جب کہ تنازعہ نے اس صورتحال کو پیچیدہ بنا دیا ہے، ہندوستان-مشرق وسطی-یورپ اقتصادی راہداری (IMEC) پر پیشرفت مشرقی جانب، خاص طور پر ہندوستان، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے درمیان جاری ہے۔ جے شنکر نے I2U2 گروپ بندی کی اہمیت کی طرف بھی اشارہ کیا، جس میں ہندوستان، اسرائیل، متحدہ عرب امارات اور امریکہ شامل ہیں، اور جس کے مستقبل میں مزید فعال ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ بحیرہ روم ایک غیر یقینی اور غیر مستحکم دنیا میں مواقع اور خطرات دونوں کو پیش کرتا ہے۔ موجودہ رجحانات کو بڑھانے کے علاوہ، ہمارے تعلقات کا نیا عنصر کنیکٹیویٹی ہوگا۔ ہندوستان-مشرق وسطی-یورپ اقتصادی راہداری جس کا اعلان ستمبر 2020 میں کیا گیا تھا، ایک گیم چینجر ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت مشرق وسطی میں جاری تنازعہ، بلاشبہ ایک بڑی پیچیدگی ہے۔ لیکن آئی ایم ای سی مشرقی جانب، خاص طور پر ہندوستان اور متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے درمیان آگے بڑھ رہا ہے۔ میں آپ کی توجہ ہندوستان کی I2U2 گروپ بندی کی طرف بھی دلاتا ہوں، اسرائیل، متحدہ عرب امارات، اور امریکہ، آنے والے وقتوں میں زیادہ فعال ہونے کی توقع رکھتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ انڈیا-مڈل ایسٹ-یورپ اکنامک کوریڈور (آئی ایم ای سی)، جس کا آغاز ہندوستان کی جی 20 صدارت کے دوران ہوا تھا اور اس کا مقصد ہندوستان، یورپ، مشرق وسطی کو متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، اردن، اسرائیل اور یورپی یونین کے ذریعے مربوط کرنا ہے۔

جی بالاسبرامنیم مالدیپ میں ہندوستان کے اگلے ہائی کمشنر مقرر

نئی دہلی// 1998 کے ہندوستانی خارجہ سروس کے افسر جی بالاسبرامنیم کو مالدیپ میں ہندوستان کا اگلا ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ فی الحال وفاقی جمہوریہ نائیجیریا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، بالاسبرامنیم سے جلد ہی اپنی نئی ذمہ داری سنبھالنے کی امید ہے۔ وزارت خارجہ نے پیر کو ایک بیان میں کہا جی بالا سبرامنیم جو فی الحال وفاقی جمہوریہ نائیجیریا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر ہیں کو مالدیپ میں ہندوستان کا اگلا ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "وہ جلد ہی اسائنمنٹ کو سنبھالیں گے۔" فی الحال، منو مہاور مالدیپ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے 10 نومبر 2021 کو مالدیپ میں ہندوستان کے ہائی کمشنر کے عہدے کا چارج سنبھالا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پبلک ایڈمنسٹریشن میں پوسٹ گریجویٹ جی بالاسبرامنیم نے 1998 میں انڈین فارن سروس میں شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے ماسکو، دوشنبہ، واشنگٹن ڈی سی، اور بنکاک میں ہندوستانی مشنوں میں مختلف عہدوں پر خدمات انجام دی ہیں جن میں بنکاک اور ماسکو میں ڈپٹی چیف آف مشن کے طور پر بھی شامل ہیں۔ ابوجا، نائیجیریا میں ہندوستان کے ہائی کمیشن کے مطابق، وہ بنکاک میں یو این اسکیپ میں ہندوستان کے نائب مستقل نمائندے بھی تھے۔ وزارت خارجہ میں، انہوں نے پاکستان میں ڈیسک آفیسر، جوائنٹ سیکرٹری (یورپ ویسٹ) اور جوائنٹ سیکرٹری (ایڈمنسٹریشن) کے طور پر کام کیا۔ ہندوستان اور مالدیپ قدیم زمانے میں کئی لسانی، ثقافتی، مذہبی اور تجارتی روابط رکھتے ہیں۔ تعلقات قریبی، دوستانہ اور کثیر جہتی رہے ہیں۔ وزارت خارجہ امور کے مطابق، ہندوستان 1965 میں اپنی آزادی کے بعد مالدیپ کو تسلیم کرنے اور ملک کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے والے پہلے ممالک میں شامل تھا۔

ہمارا بنیادی مقصد جی آئی ٹیگ شدہ مصنوعات کو

"گاؤں سے گلوبل تک" لے جانا ہے/گری راج سنگھ

نئی دہلی//

ہینڈلوم ایکسپورٹ پروموشن کونسل (ایچ ای پی سی) کے اشتراک سے ڈیولپمنٹ کمشنر برائے ہینڈلوم کے دفتر کے زیر اہتمام "جی آئی اور اس سے آگے 2024" سمٹ نئی دہلی میں 25 نومبر 2024 کو کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ اس تقریب نے ان کاریگروں کی غیر معمولی مہارتوں کو اجاگر کیا جو ہندوستان کے جغرافیائی اشارے (جی آئی) ٹیگ شدہ ہینڈلوم اور دستکاری کی مصنوعات کو تیار کرتے ہیں اور ان کی عالمی اہمیت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس تقریب کا افتتاح ٹیکسٹائل کے مرکزی وزیر جناب گری راج سنگھ نے بطور مہمان خصوصی کیا، جنہوں نے ہندوستان کی مالا مال ثقافتی وراثت کو فروغ دینے پر روشنی ڈالی اور جی آئی سامان کی مارکیٹنگ کے لیے وراثت اور ثقافتی سیاحت جیسے پرکشش تصور کی جانب حاضرین کی توجہ مبذول کرائی۔ ایچ ایم او ای نے ملک کے مختلف حصوں سے 10 کاریگروں میں جی آئی سرٹیفکیٹ تقسیم کئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، جناب گری راج سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کو اپنا پہلا جی آئی سرٹیفکیشن 2004 میں ملا تھا اور اب ہماری توجہ کاریگروں کی آمدنی بڑھانے اور جی آئی ٹیگ شدہ مصنوعات کو گلوبل کرنے پر مرکوز ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہمیں جی آئی ٹیگ شدہ مصنوعات کو "گاؤں سے گلوبل تک" بنانا چاہیے۔ ایچ ایم او ای نے مارکیٹنگ کی اہمیت پر زور دیا اور دنیا کو جی آئی مصنوعات کے فروغ کے لیے ہمارے کاریگروں کی تخلیقی صلاحیتوں کے بارے میں بتایا اور مذہبی اور ثقافتی سیاحت کے ایک حصے کے طور پر جی آئی ٹیگ شدہ مصنوعات کو شامل کیا۔ وزیر موصوف نے ان ریاستوں سے اپیل کی جن کی مصنوعات کو جی آئی ٹیگ کیا گیا ہے وہ ٹیکسٹائل کی وزارت کے ساتھ تعاون کریں تاکہ خاص طور پر مصنوعات کی تشہیر اور مارکیٹنگ کے لیے کچھ فیسٹول کی طرز پر تجارتی میلے کا انعقاد کیا جا سکے۔ ایچ ایم او ای نے عزت مآب وزیر اعظم کے آتم نربھر بھارت کے وژن پر روشنی ڈالی اور اس بات پر زور دیا کہ وکاس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنی وراثت کی بھی ضرورت ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ جی آئی ٹیگ ہماری وراثت کی نمائندگی کرتا ہے اور جیسا ہم وکست بھارت کی طرف بڑھ رہے ہیں تو ہماری وراثت ہمارا سرمایہ ہے۔

پارلیمنٹ میں اڈانی معاملے پر بحث ضروری/کھرگے

نئی دہلی// کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ آج سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے اجلاس میں صنعت کار گوتم اڈانی کے خلاف الزامات پر بحث ضروری ہے تاکہ بیرون ملک ہندوستان کی شبیہ کی حفاظت کی جاسکے۔ مسٹر کھرگے نے کہا، "پارلیمنٹ کے اجلاس کے آغاز کے ساتھ ہی حکومت کو سب سے پہلے اڈانی کے معاملے پر تفصیل سے بات کرنی چاہیے۔ یہ مسئلہ عالمی سطح پر ہندوستان کی شبیہ کو داغدار کر سکتا ہے۔ انڈیا الائنس کی پارٹیاں یہی مطالبہ کر رہی ہیں، کیونکہ کروڑوں خوردہ سرمایہ کاروں کی محنت سے کمائی گئی رقم داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ملک چلانے کے لیے اجارہ داریوں اور کارٹلز کی ضرورت نہیں ہے۔

اسرو مارچ 2025 میں بغیر پائلٹ کے گگنیان مشن کا آغاز کرے گا

بنگلورو// انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (ISRO) اگلے سال مارچ کے اوائل میں گگنیان کے ساتھ بغیر پائلٹ کے مشن کا استعمال کرسکتا ہے تاکہ 2026 میں گگنیان کے انسان بردار مشن کے آغاز کا تعین کیا جاسکے۔ اسرو سائنسدانوں کو بحر الکاہل اور شمال میں مشاہداتی مقامات پر بھی بھیجے گا۔ بحری جہاز اپنے مقامات تک پہنچنے کے لیے کم از کم دو ہفتے تک سفر کر سکتے ہیں۔ بغیر پائلٹ کا یہ مشن ہندوستان کے آنے والے خلائی مشنوں کے لیے بہت اہم ہوگا اور یہ 2026 میں گگنیان کے انسان بردار مشن میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ چار ہندوستانی خلا باز تین روزہ مشن میں 400 کلومیٹر کا چکر لگانے کے لیے خلا میں جائیں گے اور زمین پر واپس آئیں گے۔ مشن سے متعلق دستاویزات میں بتایا گیا ہے کہ مشن کا عارضی شیڈول 1 مارچ، 2025 کو مقرر ہے۔ دستاویز کے مطابق انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن 1 مارچ 2025 کے درمیان کی مدت کے دوران عارضی طور پر ایک سائنسی تجربہ کا شیڈول بنا رہا ہے۔ مشن کا عارضی شیڈول 1 مارچ کو مقرر کیا گیا ہے۔ بحر الکاہل اور شمالی بحر اوقیانوس کے دو مختلف مقامات سے دو بحری جہاز مشن کی مدد کے لیے تعینات کیے جائیں گے۔ بحری جہاز مکمل آلات کے ساتھ بھیجے جائیں گے تاکہ عملے کی کارروائیوں اور سائنسدانوں کی طرف سے کیے جانے والے آپریشنز میں مدد ملے۔

بین الاقوامی تجارتی میلے میں بانس کے زیورات کی کشش

نئی دہلی// قومی راجدھانی کے بھارت منڈپم میں منعقد 43ویں بین الاقوامی تجارتی میلے کے سارس روزی روٹی میلے میں تریپورہ کے کاریگروں کے ذریعہ بانس سے تیار کردہ زیورات کا ایک اسٹال شائقین کی توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ بھارت منڈپم کے ہال نمبر 10 میں قائم اس اسٹال کو دیکھنے والوں اور خریداروں کی اچھی خاصی تعداد دیکھی گئی۔ یو این آئی سے بات کرتے ہوئے اسٹال پر بیٹھے تاجر منیل نے بتایا کہ بانس کی چھڑیوں سے تیار کردہ ان کے مختلف قسم کے دلکش زیورات کافی بکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ جیولری پہننا ہر خاتون کی پہلی پسند ہوتی ہے اور ایسے میں اگر سستے زیورات دستیاب ہوں تو یہ کیک پر آئسنگ بن جاتی ہے۔ انہوں نے کہا "بانس کے چھلکوں سے بنے یہ زیورات بہت ہلکے اور پائیدار ہوتے ہیں۔ ان جیولری میں کی گئی کاریگری منفرد ہے۔ لوگ ان زیورات کی طرف زیادہ سے زیادہ راغب ہو رہے ہیں۔" انہوں نے بتایا کہ میلے کے پہلے تین چار دنوں میں خریداروں کی بھیڑ کم رہی لیکن میلہ عام لوگوں کے لیے کھولنے کے بعد خریداروں کی بھیڑ بڑھ رہی ہے۔ یہ زیورات زیادہ خریدے جا رہے ہیں کیونکہ ان کی قیمت اتنی زیادہ نہیں ہے اور یہ زیورات دیکھنے میں بھی کافی پرکشش ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بانس سے بنے زیورات میں منگ ٹیکہ کی قیمت 150 روپے اور بالی کی قیمت 120 روپے ہے۔ ہار بھی مناسب قیمت پر دستیاب ہوں گے۔ پورے سیٹ کی قیمت تقریباً 500 روپے ہے۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ اسے بنانے میں قدرتی اجزاء کا استعمال کیا گیا ہے اور اسے کسی مشین سے نہیں بلکہ ہاتھ سے بنایا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کے محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج کی مدد سے مختلف مقامات پر منعقد کیے جانے والے سارس روزی روٹی میلے کا مقصد دیہی صنعت کاروں کی مصنوعات کی مارکیٹنگ میں مدد کرنا ہے۔ بھارت منڈپم میں سارس روزگار میلے میں ملک بھر سے منتخب کاریگر اپنی منفرد مصنوعات کی نمائش کر رہے ہیں۔ تجارتی میلہ 14 نومبر کو شروع ہوا اور 27 نومبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔

سنبھل معاملے میں اتر پردیش حکومت کا رویہ افسوسناک/ راہل

نئی دہلی// لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اتر پردیش کے سنبھل واقعہ میں مارے گئے لوگوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں اتر پردیش حکومت کا رویہ انتہائی افسوسناک رہا ہے۔ مسٹر گاندھی نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا "اتر پردیش کے سنبھل میں حالیہ تنازعہ پر ریاستی حکومت کا متعصبانہ اور جلد بازی کا رویہ انتہائی افسوسناک ہے۔ تشدد اور فائرنگ میں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھویا ہے، ان سے میری گہری تعزیت۔" انتظامیہ کی طرف سے تمام فریقوں کو سنے بغیر اور غیر حساس طریقے سے کی گئی کارروائی نے صورت حال کو مزید خراب کر دیا اور بہت سے لوگوں کی موت کا سبب بنی جس کے لیے بی جے پی حکومت براہ راست ذمہ دار ہے۔"

مغربی بنگال کے پولس افسران جانچ کے لئے اہل ہیں۔ سی بی آئی کی ضرورت نہیں/سپریم کورٹ کا تبصرہ

کلکتہ// سپریم کورٹ نے آج مغربی بنگال کے پولس افسران پر مشتمل ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی ہے جو آر جی کار میڈیکل کالج عصمت دری اور قتل کے واقعہ کے بعد مغربی بنگال میں ہونے والے مظاہروں کے درمیان گرفتار 2 خواتین کی حراست میں تشدد کے الزامات کی جانچ کرے گی۔ جسٹس سوریہ کانت اور اجل بھویان کی بنچ میں کلکتہ ہائی کورٹ کے ذریعہ اس معاملے کی سی بی آئی جانچ کے حکم کے خلاف ریاستی حکومت کی اپیل پر سماعت ہوئی۔ قبل ازیں نوٹس جاری کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کی اس ہدایت پر روک لگا دی تھی۔ اس وقت سپریم کورٹ نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی تھی کہ وہ آئی پی ایس افسران (بشمول خواتین افسران) کی فہرست پیش کرے۔ جو سی بی آئی کے بجائے حراست کے دوران تشدد کے معاملے کی جانچ کرے گی۔ ریاستی حکومت کی طرف سے پیش کردہ افسران کی فہرست کو مد نظر رکھتے ہوئے، عدالت نے آج ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی۔ اس ٹیم میں آکاش مگھریا، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، پریذیڈنسی رینج۔ سواتی بھنگالیہ، پولیس سپرنٹنڈنٹ، ہوڑہ (دیہی) اور سچیتا کماری وینا پانی، آئی پی ایس، ڈپٹی کمشنر (ٹریفک) ہوڑہ شامل ہیں۔ سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق، ایس آئی ٹی فوری طور پر تحقیقات شروع کرے گی اور کلکتہ ہائی کورٹ کے ایک بنچ کو ہفتہ وار اسٹیٹس رپورٹ پیش کرے گی (بنچ کی تشکیل ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے ذریعہ کی جائے گی)۔ تحقیقات کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے ایس آئی ٹی مذکورہ بنچ سے مزید ہدایات حاصل کر سکتی ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اگر ضرورت ہو تو ایس آئی ٹی کچھ دوسرے پولیس افسران سے بھی مدد لے سکتی ہے۔ دوسری طرف متاثرین ایس آئی ٹی سے رجوع کرنے کے لیے آزاد ہوں گے تاکہ ان کی زندگی اور آزادی کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ عدالت نے واضح کیا کہ ہائی کورٹ کے حکم نامے میں دیے گئے مشاہدات میں لگائے گئے الزامات کو بنیاد نہیں بنایا جائے گا۔ ایس آئی ٹی کو اس سے آزادانہ طور پر تحقیقات کو آگے بڑھانا چاہیے۔ خیال رہے کہ آر جی کار میڈیکل کالج میں خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے خلاف تو ہو

سابق ریاستی وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی کی درخواست ضمانت جسٹس تو برتا چکرورتی کی بنچ کرے گی

کلکتہ// کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے دو ججوں نے اساتذہ تقرری بدعنوانی میں سی بی آئی کی طرف سے دائر کیس میں ریاست کے سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی سمیت نو افراد کی ضمانت پر متفقہ فیصلہ نہیں سنا سکی تھی۔ اس لئے کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس شیوا گنم نے کیس کو جسٹس تو برتا چکرورتی کی بنچ کو بھیج دیا ہے۔ وہ اس کیس کی سماعت سنگل بنچ میں کریں گے۔ پارتھو چٹرجی سمیت پانچ لوگوں کی درخواست ضمانت کا فیصلہ یہ بنچ کرے گی۔ نتیجے کے طور پر پارتھو چٹرجی کا مستقبل اب جسٹس چکرورتی کے فیصلے پر منحصر ہے۔ پارتھو چٹرجی کی ضمانت کی درخواست کی سماعت ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ نے کی جس میں جسٹس اریجیت بنرجی اور جسٹس اپوربا سنہا رائے شامل تھے۔ بنچ نے اس معاملے میں 20 نومبر کو فیصلہ سنایا۔ جسٹس بنرجی نے تمام نو افراد کو ضمانت دے دی۔ لیکن جسٹس سنہا رائے نے ضمانت نہیں دے سکے۔ انہوں نے چار افراد کو ضمانت دی لیکن پارتھو چٹرجی سمیت باقی پانچ افراد کو ضمانت دینے کی مخالفت کی۔ کوشک گھوش، شیخ علی امام، سبرت سمنتا رائے اور چندن عرف رنجن منڈل کو دو ججوں نے ضمانت دی تھی۔ پارتھو چٹرجی، سبریش بھٹاچاریہ، اشوک ساہا، کلیانوئے گنگوپادھیائے، شانتی پرساد سنہا کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ اگر ججز ڈویژن بنچ میں کیس پر متفق نہیں ہوتے ہیں تو چیف جسٹس فیصلہ کرتے ہیں کہ کیس کس بنچ کے پاس جائے گا۔ انہوں نے اب کیس کو تیسرے بنچ کے پاس سماعت کیلئے بھیج دیا ہے۔ اس کیس کی سماعت رواں ہفتے ہونے کا امکان ہے۔ جسٹس سنہا رائے نے پارتھو چٹرجی سمیت پانچ لوگوں کی ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ریاستی حکومت کا ایک حصہ بالواسطہ طور پر ملزم کو بچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس صورتحال میں اگر انہیں ضمانت مل جاتی ہے تو اس سے یہ کیس متاثر ہو سکتا ہے۔ جسٹس سنہا رائے نے کہا کہ ان میں سے کسی نے بھی یہ ثبوت پیش کرنے میں ناکام رہا ہے کہ جس سے یہ پتہ چلتا ہو کہ سی بی آئی مقدمے کی سماعت شروع کرنے میں بے جا تاخیر کر رہی ہے۔ اس لئے یہ کہنا ہے کہ پارتھو چٹرجی سمیت دیگر افراد کے جیل میں طویل مدت تک رہنے کی وجہ سے سی بی آئی ہے۔ جج نے کہا کہ یہ پانچ بھرتی گھوٹالے کے ماسٹر مائنڈ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارتھو چٹرجی کا عام ملزمان سے موازنہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ اخیر میں انہوں نے کہا کہ جن پانچوں کو ضمانت نہیں دی گئی، بشمول پارتھو چٹرجی، اب بھی بااثر ہیں۔ جسٹس سنہا رائے نے محسوس کیا کہ اگر انہیں ضمانت مل جاتی ہے تو تقرری کیس کے ثبوت ضائع ہو سکتے ہیں۔ دوسری طرف جسٹس بنرجی کے مطابق کسی شخص کو غیر معینہ مدت تک حراست میں رکھنا اسے مجرم قرار دینے کے مترادف ہے۔ ان کے خلاف الزامات کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں، انہیں عدالت کے سامنے مقدمے میں ثابت کرنا ہوگا۔ غیر مصدقہ الزامات پر ملزم کو اتنی دیر تک جیل میں نہیں رکھا جا سکتا۔ اس لیے جسٹس بنرجی نے محسوس کیا کہ پارتھو چٹرجی کو جیل میں رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن ساتھ ہی انہوں نے سی بی آئی کی تحقیقات جاری رکھنے کا بھی حکم دیا۔

حضرت علیؓ نے اپنی زرہ بیچ کر مہر ادا کیا

تحریر
پیرزادہ مولوی بلال یوسف

نبوت کے ابتدائی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک گستاخ کافر نے آپ ﷺ کے سر اقدس میں مٹی ڈال دی اور اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگ نکلا۔ آپ ﷺ اسی حالت میں گھر واپس آگئے۔ حضرت فاطمہؓ نے جب آپ ﷺ کی یہ حالت دیکھی تو رونے لگیں۔ وہ آپ ﷺ کا سر دھوتی جاتیں اور فرط غم سے روتی جاتیں۔ آپ ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا "بیٹا صبر کرو! اللہ تمہارے باپ کا حامی و ناصر ہے۔ وہ تمہارے والد کو قریش کی دست درازیوں اور ایذا رسانیوں سے محفوظ رکھے گا۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی آپ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ سے ہوئی، جنہوں نے بارگاہ رسالت میں ہی پرورش پائی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے پیغام نکاح پر حضرت فاطمہؓ کی خاموشی کو ان کی رضا مندی سمجھ کر قبول فرمالیا

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک بیٹیوں میں سے سب سے چھوٹی شہزادی ہیں۔ آپ کا اسم مبارک "فاطمہ" ہے۔ آپ کا لقب۔ بتول اور زہرا ہے۔ بتول کا معنی ہے منقطع ہونا' کٹ جانا چونکہ آپ دُنیا میں رہتے ہوئے بھی دُنیا سے اَلگ تھیں لہٰذا بتول لقب ہوا۔

زہرا بمعنی کلی آپ جنت کی کلی تھیں۔ آپ کے جسم پاک سے جنت کی خوشبو آتی تھی۔ اس لئے آپ کا لقب زہرا ہوا۔ مختلف روایات کے مطابق آپ اعلانِ نبوت سے ایک سال یا پانچ سال پہلے پیدا ہوئیں۔

حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

فَاطِمَۃُ بَضْعَۃٌ مِنِّی فَمَنْ اَغْضَبَھَا اَغْضَبَنِی وَفِی رِوَایَۃٍ یُرِیْبُنِی مَا اَرَابَھَا وَیُؤْذِیْنِی مَا اٰذَاھَا" (حضرت) فاطمہ میرا ٹکڑا ہے جس نے انہیں ناراض کیا اُس نے مجھے ناراض کیا اور ایک روایت میں ہے جو چیز اُنہیں پریشان کرے مجھے پریشان کرتی ہے اور جو انہیں تکلیف دے وہ مجھے ستاتا ہے۔

ہجرت کے دوسرے سال غزوۂ بدر کے بعد نبی کریم نے ان کا نکاح امیر المومنین حضرت سیدنا علی سے کردیا۔ نکاح کے موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے علی آپ کے پاس کوئی چیز ہے؟

امیر المومنین حضرت سیدنا علی نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک گھوڑا اور ایک زرہ ہے۔ آپ نے فرمایا: گھوڑا جہاد کے لئے ضروری ہے۔ زرہ کو فروخت کر ڈالو۔ امیر المومنین حضرت سیدنا علی فرماتے ہیں' میں نے زرہ اُٹھائی اور بازار مدینہ منورہ میں چلا گیا اور میں نے یہ زرہ امیر المومنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان ذوالنورین کے ہاتھ 400 (چارسو) درہم میں فروخت کردی۔

حضرت فاطمہؓ نبی کریم ﷺ کی سب سے محبوب صاحبزادی ہیں۔ آپؓ کا لقب زہرا ہے۔ آپؓ بعثت نبوی ﷺ سے پانچ سال قبل پیدا ہوئیں۔ آپؓ کی والدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والی سب سے پہلی خاتون تھیں۔ حضرت عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "جنتی خواتین میں افضل ترین خدیجہ، فاطمہ، مریم اور آسیہ ہیں"۔ ایک اور حدیث میں آپ کو تمام عورتوں کی سردار بھی کہا گیا ہے۔ حضرت فاطمہؓ کم عمری سے ہی نہایت زیرک اور حق پرست تھیں۔ مکی دور کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک روز نبی پاک ﷺ کعبہ کے قریب نماز ادا کرنے میں مصروف تھے کہ کفار نے آپ ﷺ کو ایذاء پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔ "عقبہ بن معیط" نامی سردار جو دیگر سرداران قریش کے ساتھ وہاں موجود تھا اور آپ ﷺ کو نماز ادا کرتے دیکھ رہا تھا، وہاں سے اٹھا اور اونٹ کی اوجھڑی اٹھا لایا۔ اونٹ کی وزنی اوجھڑی اس نے سجدے کی حالت میں آپ ﷺ کی پشت مبارک پر رکھ دی۔ اس دوران کسی نے حضرت فاطمہؓ کو اس واقعہ کی خبر کردی، یہ سن کر آپؓ خانہ کعبہ پہنچیں اور روتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اپنے والد کی پشت سے وہ اوجھڑی ہٹائی، اور قریش کے ان سرداروں تنبیہ کی۔۔

نبوت کے ابتدائی زمانے کا ایک اور واقعہ ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک گستاخ کافر نے آپ ﷺ کے سر اقدس میں مٹی ڈال دی اور اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھاگ نکلا۔ آپ ﷺ اسی حالت میں گھر واپس آگئے۔ حضرت فاطمہؓ نے جب آپ ﷺ کی یہ حالت دیکھی تو رونے لگیں۔ وہ آپ ﷺ کا سر دھوتی جاتیں اور فرط غم سے روتی جاتیں۔ آپ ﷺ نے انہیں تسلی دی اور فرمایا "بیٹا صبر کرو! اللہ تمہارے باپ کا حامی و ناصر ہے۔ وہ تمہارے والد کو قریش کی دست درازیوں اور ایذا رسانیوں سے محفوظ رکھے گا۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی آپ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ سے ہوئی، جنہوں نے بارگاہ رسالت میں ہی پرورش پائی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے پیغام نکاح پر حضرت فاطمہؓ کی خاموشی کو ان کی رضا مندی سمجھ کر قبول فرمالیا

حضرت علیؓ نے اپنی زرہ بیچ کر مہر ادا کیا۔ نیز شادی کے سامان اور گھر کی ضروری اشیاء کا انتظام کیا۔ غرض حضرت فاطمہؓ کا نکاح انتہائی سادگی سے سرانجام پایا۔ آپ ﷺ نے اس موقع پر خصوصی طور پر ان دونوں کے لیے دعا فرمائی۔ حضرت فاطمہؓ نے نہایت سادہ اور پرمشقت زندگی بسر فرمائی۔ گھر کے تمام کام خود سرانجام دیتی یہاں تک کہ چکی بھی خود پیستیں، جس کی وجہ سے آپؓ کے ہاتھوں میں آبلے پڑ جاتے تھے۔ گھریلو ذمہ داریوں میں مدد کے لیے آپؓ نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک لونڈی کا مطالبہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا "بیٹی! میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں، جو لونڈی اور غلام سے بہتر ہو؟ آپ بولیں "میرے پیارے ابا جان! فرمائیے وہ کیا بات ہے؟"۔ آپ ﷺ نے انہیں نصیحت فرمائی کہ جب رات کو آرام کرنے لگو تو 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمد اللہ 33 اللہ اکبر پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ لونڈی یا غلام سے بہتر ہے۔ حضرت فاطمہؓ نے اصرار کرنے کی بجائے انتہائی سعادت مندی سے فرمایا کہ "میں اللہ اور اس کے رسول کی رضا پر راضی ہوں۔ تسبیح کے یہ کلمات "تسبیحات فاطمہ" کے نام سے معروف ہیں۔ اپنی محبوب بیٹی کے لیے نبی اکرم ﷺ نے مال و دولت اور آسائشات کو پسند نہیں فرمایا۔ گویا حقیقی محبت کا پیمانہ یہ نہیں کہ جس سے محبت ہو، اس کے قدموں میں تمام دنیاوی نعمتیں ڈھیر کر دی جائیں، بلکہ محبت کا تقاضا ہے یہ کہ محبوب ہستی کی آخرت سنوارنے کے لیے حتی المقدور کوشش کی جائے۔

آپؓ عادات و اطوار اور حلیہ میں اپنے والد محترم سے مشابہت رکھتی تھیں، نیز بے حد سخی اور فیاض تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کو حضرت فاطمہؓ سے خصوصی لگاؤ تھا۔ وہ اپنے والد محترم کو دیکھتے ہی احتراما کھڑی ہو جاتیں۔ اسی طرح حضرت فاطمہؓ جب آپ کے گھر تشریف لے جاتیں تو آپ ﷺ بھی کھڑے ہو کر شفقت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی پیشانی پر بوسہ دیتے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہ کو اپنی تمام اولاد سے بڑھ کر چاہتے تھے۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا "فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے، جو چیز اسے اذیت دے، اس سے مجھے اذیت ہوتی ہے اور جو بات اسے پریشان کرے وہ مجھے پریشان کرتی ہے"۔ آپ ﷺ کی علالت کے دوران ایک مرتبہ حضرت فاطمہؓ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ آپ ﷺ نے انہیں اپنے پاس بٹھا کر سرگوشی میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ رونے لگیں۔ آنحضور ﷺ نے دوبارہ ان سے آہستہ آواز میں کچھ فرمایا، جسے سن کر وہ مسکرانے لگیں۔ آنحضور ﷺ کے وصال کے بعد حضرت عائشہؓ کے دریافت فرمانے پر حضرت فاطمہؓ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ "اے فاطمہ! میرے وصال کا وقت قریب آگیا ہے اور میرے گھر والوں میں سے تم سب سے پہلے مجھ کو ملو گی اور میں تمہارے لیے کتنا بہترین پیش رو ہوں۔" اس موقع پر میں رو پڑی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ "کیا تم اس بات سے راضی نہیں کہ تم تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار بنو؟ اس بات پر میں ہنس پڑی"۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت حسنؓ اور حسینؓ جیسے بے مثال بیٹے عطا فرمائے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ "جس نے حسن اور حسین سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا، اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ حضرت فاطمہؓ کو اللہ تعالیٰ نے دو بیٹیاں حضرت زینبؓ اور ام کلثومؓ بھی عطا فرمائیں۔ حیا ایمان کا لازمی جزو ہے۔ خصوصاً ایک عورت کا تو زیور ہی حیا ہے، آپؓ میں ایمان کا یہ حصہ بھی بدرجہ اتم موجود ہے۔ آپؓ حد درجہ حیادار اور گوشہ نشین خاتون تھیں

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کی بہترین صفت کے بارے میں پوچھا تو حضرت فاطمہؓ نے جواب دیا کہ "عورت کی سب سے اعلیٰ وارفع خوبی یہ ہے کہ نہ وہ کسی غیر مرد کو دیکھے اور نہ کوئی غیر مرد اسے دیکھے۔ آپؓ نے وفات سے پہلے اپنی تدفین کے بارے میں جو ہدایات فرمائیں، ان میں پردے کا خیال رکھنے بارے میں باتیں بھی تھیں۔ حیا کا اس سے اعلیٰ درجہ کیا ہو سکتا ہے کہ انسان موت کے بعد بھی اپنے پردے کا خیال سے غافل نہ ہو۔

حضرت فاطمہ الزہراؓ کی وفات ہجرت کے گیارہویں سال ماہ رمضان میں نبی پاک ﷺ کے وصال کے چھ ماہ بعد ہوئی، آپؓ کا انتقال رات کے وقت ہوا اور ان کی وصیت کے مطابق انہیں رات کے وقت ہی دفن کیا گیا۔

دین اسلام کی تبلیغ میں حضرت زینبؓ کا کردار

تحریر
اطہر بشیر

اگر کربلا میں موجود شیر دل خاتون جناب زینب بنت علی علیہ السلام کا ذکر نہ کی جائے تو کربلا کی کتاب ادھوری رہ جاتی ہے کیونکہ حضرت زینب رض نے کربلا میں اور کربلا کے بعد دین اسلام کا دفاع کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے جناب زینب یعنی باپ کی زینت گہوارہ ولایت کی تیسری اولاد ہیں یہ نام خدا نے اس دختر کے لئے انتخاب کیا تھا جو کہ اپنا پیغام پہنچا کر فخر تاریخ اور خاندان نبوت وولایت کے لئے باعث افتخار بن گئی اسی لیے تاریخ کربلا جو کہ اسلام کی زندہ و جاوید تاریخ ہے زینب بنت علی علیہ السلام کا نام فداکاری کی وجہ سے درخشاں ہے جب جناب زینب پیدا ہوئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر پہ تھے جب سفر سے واپس تشریف لائے اور جناب زینب کی ولادت کی خبر سنی تو فرمایا فاطمہ کی اولاد میری اولاد ہے لیکن ان کے بارے میں خدا فیصلہ کرتا ہے اور اس کے بعد جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کی کہ خداوند عالم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ سلام بھیجنے کے بعد فرماتا ہے کہ اس دختر کا نام زینب رکھ دیجئے اور اس وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زینب کو آغوش مبارک میں لیا بوسہ دیا اور فرمایا میری وصیت ہے کہ سب اس بچی کا احترام کریں کہ یہ خدیجہ الکبری کی مانند ہیں یعنی جس طرح اسلام کی ترقی اور مقصد پیغمبر کی تکمیل کے لئے حضرت خدیجہ کی کوششیں نہایت ثمر بخش تھیں اسی طرح راہ خدا میں حضرت زینب کی استقامت وصبر بھی بقاء اسلام کے لیے اہمیت کا حامل ہے جناب زینب کی عظیم شخصیت کہ جس نے مرکز ولایت میں پرورش پائی اور بہترین تربیتوں کے سایہ میں پروان چڑھیں کی مثال ایک دریا کی مانند ہے آپ نے معرفت، انسانی فضائل وکمالات اور اخلاقی وتربیتی تجربات اپنے والدین سے حاصل کئے تھے اور باپ کے مکتب میں تعلیم حاصل کی تھی کہ انہوں نے کربلا، کوفہ وشام میں اپنی تعلیم کا مظاہرہ کیا اور اپنی تدبیر، شجاعت اور صبر و استقامت کے ذریعہ ثابت کردیا کہ ایسے باپ کی بیٹی ہے کہ جس نے پوری زندگی راہ خدا میں گزاری عدل پھیلایا اور تمام چیزوں کو اپنے محبوب پر قربان کردیا جناب زینب کی زندگی کا روشن ترین زمانہ وہ ہے کہ جس میں آپ امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ کاروان عشق وشہادت کے ساتھ ہیں جناب زینب نے واقعہ کربلا کے پورے منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھا مگر صبر ورضا میں اس طرح اعلیٰ تھیں کہ اپنے سرفراز خاندان کو حزب اللہ کہہ کر یزیدی فوج کی حرکتوں کو عدل کے خلاف قرار دیتی ہیں جناب زینب کو تاریخ اسلام پر اتنا عبور حاصل تھا کہ اس کا اندازہ آپ کی تقاریر سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے آپ نے دربار یزید میں بھی یزید کو منطقی باتوں سے دندان شکن جواب دیا اور آپ کی منطقی باتوں کا یزید کے پاس کوئی جواب نہ تھا قصر یزید میں جناب زینب کی رسوا کن تقریر نے اور مسجد شام میں امام زین العابدین علیہ السلام کے خطبہ نے اہلبیت کے خلاف معاویہ کے چالیس سالہ مسموم پروپیگنڈے کو طشت ازبام کردیا اور بنی امیہ کے مظالم سے پردہ اٹھا دیا اور ان کے سیاہ وتاریک کارنامے آشکار ہوگئے اور شام والے ہوش میں آگئے اور محسوس کرنے لگے کہ معاویہ اور یزید جھوٹے تھے اور جاہ طلب اور خونخوار ہیں آپ کے تقاریر نے یزید کے گھمنڈ اور جاہ وجلال کو مٹی میں ملا دیا اور دکھایا کہ زینب سلام اللہ علیہا کو اپنے مقصد و راستے پر کامل ایمان تھا اور اس سلسلہ میں جانفشانی کرنے میں آپ نے دریغ نہ کیا تمام مراحل میں زینب سلام اللہ علیہا اپنے فرائض سے آگاہ تھیں جہاں خاموشی راس آتی تھی وہاں خاموشی اختیار کی جہاں فریاد کرنا چاہئے تھی وہاں فریاد کی جہاں صدائے احتجاج بلند کرنا چاہئے تھا وہاں احتجاج کیا تاریخ گواہ ہے کہ عورت نرم دل اور جزباتی ہوتی ہے لیکن یہ احساسات وجزبات جناب زینب کی فکر پر غالب نہ ہوسکے انہوں نے اپنی پوری زندگی میں خصوصاً سید الشہداء علیہ السلام کی خونی تحریک کے دوران اپنے آرام کو بھلا دیا تھا خود کو اور اپنے عزیزوں کو راہ خدا میں قربان کر دیا تھا تمام مصیبتوں پر صبر کیا اور تمام سختیاں برداشت کئے جناب زینب علیہ السلام نے میدان کربلا میں بھی پردے کا اہتمام کیا جب پردہ چھن گیا تو خاک سے پردہ کیا اور تمام مستورات کو ایک پیغام دیا کہ اگر کوئی بھی مصیبت پیش آئے مگر حجاب وعفت کا ہمیشہ دفاع کرنا چاہئے جناب زینب بنت علی علیہ السلام نے جس بہادری، دلیری اور شجاعت سے یزید پلید کا مقابلہ کیا کہ دنیا میں اس کی مثال ملنا ناممکن ہی نہیں مشکل بھی ہے جو مجلسیں ہم آج امام باڑوں میں منعقد کرتے ہیں ان مجالس کی ابتداء جناب زینب نے ہی کیا اور ظلم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کیا عورتوں کی فطری ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور بنی نوع آدم کو حقیقت کی پاکیزہ راہ دکھانے میں جہاں مریم وآسیہ وہاجرہ وہ خدیجہ اور طیب وطاہر صدیقہ طاہرہ فاطمہ زہرا (س) کی عظیم شخصیت اپنے مقدس کردار کی روشنی میں ہمیشہ جبین تاریخ کی زینت بن کر نمونہ عمل ہیں وہاں جناب زینب بھی اپنے عظیم باپ کی زینت بن کر انقلاب کربلا کا پرچم اٹھائے ہوئے آواز حق و باطل سچ اور جھوٹ ایمان وکفر اور عدل وظلم کے درمیان حد فاصل کے طور پر پہچانی جاتی ہیں۔ کربلا کی شیر دل خاتون زینب کبریٰ ہیں جو عقیلہ بنی ہاشم کہلاتی ہیں۔ انہیں سیدہ زینب نے کربلا کی سرزمین پر کسب کمال میں وہ مقام حاصل کیا جس کی سرحدیں دائرہ امکان میں آنے والے ہر کمال سے آگے نکل گئیں اور حضرت زینب کی شخصیت تاریخ بشریت کی کردار ساز ہستیوں میں ایک عظیم اور منفرد مثال بن گئیں حضرت زینب نے واقعہ کربلا میں اپنی بے مثال شرکت کے ذریعہ تاریخ بشریت میں حق کی سربلندی کے لڑے جانے والی سب سے عظیم جنگ اور جہاد وسرفروشی کے سب سے بڑے معرکہ کربلا کے انقلاب کو رہتی دنیا کے لئے جاوداں بنا دیا۔ جناب زینب کی قربانی کا بڑا حصہ میدان کربلا میں نواسۂ رسول امام حسین کی شہادت کے بعد اہلبیت رسول کی اسیری اور کوفہ وشام کے بازاروں اور درباروں میں تشہیر سے تعلق رکھتا ہے جناب زینب نے اپنے وقت کے ظالم وسفاک ترین افراد کے سامنے پوری دلیری کے ساتھ اسیری کی پرواہ کیے بغیر مظلوموں کے حقوق کا دفاع کیا ہے اور اسلام وقرآن کی حقانیت کا پرچم بلند کیا محسن نقوی نے کیا خوب کہا ہے:

آیات حق کی چھاؤں میں عصمت کا پھول تھیں
زینب کہیں علی تھیں کہیں بتول تھیں

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمۃ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنا دیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالیٰ ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واقعہ کربلا میں دختر بتول کی بے مثال شرکت نے تاریخ بشریت میں اعلائے کلمتہ الحق کیلئے لڑی جانے والی سب سے بڑی جنگ میں بپا ہونے والے انقلاب کو رہتی دنیا کیلئے جاوداں بنا دیا۔ کربلا کے عظیم معرکے کے دوران اور اسکے بعد سیدہ زینب کے کردار کا ہر پہلو اہمیت کا حامل اور چراغ راہ کی مانند ہے مگر آپ کا انقلابی کردار تاریخ کی کتاب میں درخشندہ باب بن کر چمک رہا ہے اللہ تعالیٰ ہماری ماؤں بہنوں کو حضرت زینب کی نیک سیرت کنیزوں میں شامل کرے اور انہیں آپ سلام اللہ علیہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

عورت: جن سے ڈرتا ہے زمانہ سارا

تحریر
محمد صالح انصاری

ابھی چند دن بھی نہیں ہوئے جب دلّی پولیس اور ممبئی پولیس نے شکایت ملنے کے بعد کچھ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو گرفتار کیا تھا۔ جو بلّی بائی ایپ کے ذریعہ مسلم خواتین کے خلاف نفرت پھیلانے اور انکی نیلامی کرنے کا کام کرتے تھے۔ ابھی تک وہ سلسلہ چل رہا ہے اور نئے نئے نوجوان جو ابھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں انکی گرفتاریاں لگاتار ہو ہی رہی تھیں کہ اب ایک نیا معاملہ سامنے آ گیا۔ اور معاملہ بھی ٹھیک اسی طرح کا کہ کچھ اوباش اور بدمعاش قسم کے نوجوان کلب ہاؤس نام کے موبائل ایپ پر لڑکیوں کہ خلاف گندی گندی نفرت آمیز باتیں کر رہے تھے اور حیرت کی بات یہ ہے کی یہ نوجوان نسل مسلم نفرت نے اتنی بری طرح گرفتار ہو چکے ہیں کہ خود لڑکیاں ہی لڑکیوں کے خلاف ایسے کاموں میں لڑکوں کا ساتھ دیتی نظر آ رہیں ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ آخر کیا وجہ ہے جو معاشرے میں اتنی زیادہ نفرت کی آندھی چل رہی ہے۔ ایک طرف پولیس نے روکنے کی کوشش کی تو انہوں نے کوئی دوسری جگہ تلاش کر لی اور پھر سے اسی نفرت کے کام کو آگے بڑھانے لگے۔ ایسا لگتا ہے کہ ان لوگوں کو ایسے کاموں کو لیکر نشا ہو گیا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ پولیس اور قانون کی موجودگی میں بھی اپنے ماں بہن اور بیوی جیسے پاک رشتوں کو تار تار کر رہے ہیں اور انکو کسی طرح کا کوئی ڈر اور شرمندگی کا احساس تک نہیں ہے۔

اگر پولیس نے یہی کام گزشتہ سال جون اور جولائی کے مہینے میں سلّی ڈیل کے معاملے میں ہی کیا ہوتا اور گنہگاروں کو گرفتار کر کیفر کردار تک پہنچایا ہوتا تو آج انکے حوصلے بلند نہیں ہوتے اور نہ اُنکی اتنی ہمت ہوتی۔ ایسا لگتا ہے کہ اس معاملے میں نفرت کی سیاست کرنے والی ہماری نام نہاد حکومتوں کا بھی ہاتھ ہے اور یہ بات بلکل یقینی ہے کہ ہماری حکومتوں نے جو آئی ٹی سیل تیار کر رکھا ہے یہ سارا نفرت کا بازار انہیں لوگوں کا تیار کیا ہوا ہے۔ جسکی وجہ سے جب بھی کوئی معاملہ سامنے آتا ہے تو نام نہاد لڑکوں کی گرفتاریاں کر کے معاملے کو رفع دفعہ کر دیا جاتا ہے اور کچھ دنوں بعد کوئی اور یہ کام کرنے لگتا ہے۔ جبکہ اصل مجرم کا پتہ نہیں چلتا۔

ایسے میں ضرورت ہے کہ اس معاملے میں عدالت کا عمل دخل ہو اور عدالت اس معاملے کو اپنے طریقہ سے تفتیش کا کام انجام دے تاکہ یہ نفرت کا بازار بند ہو۔ نہیں تو وہ دن دور نہیں جب یہ نفرت مسلم خواتین سے باہر نکل کر راہ چلتی ہر خواتین کو اپنی زد میں لے لیگی اور ہم ایک وحشی معاشرے کہ حصہ بن جائیں گے۔

یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ اس معاملے میں جن خواتین اور بہنوں کو نشانہ بنایا گیا ہے وہ ایسی باہمت اور باصلاحیت خواتین اور لڑکیاں ہیں جو حکومتوں کو ہر محاذ پر گھیر رکھی ہیں۔ انکے ہر غلط فیصلہ پر سوال کرتی ہیں اُن کو تنقید کا نشانہ بناتی ہیں اور اُنکی اصل حقیقت عوام کے سامنے لاتی ہیں۔ یہ ایسا کام ہے جو آج کی بڑی بڑی ٹی وی چینل کی اینکر نہیں کر سکیں۔ الثان کے لاکھ روکنے کی کوشش کے بعد بھی جب یہ حق اور سچ کی آواز نہیں رکی تو انھوں نے اب انسانیت کی ساری حدیں پار کر انکی عزت اور عصمت کو نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ لیکن انکو معلوم نہیں کی یہ خواتین اور لڑکیاں اب ڈرنے والے نہیں ہے اور اُنکا ہر حربہ ناکام ہو جائیگا۔ بھلا کوئی منزل پر پہنچ کر واپس آتا ہے۔ اور یہ لڑکیاں اب اپنی اصلی منزل کو پہچان گئی ہیں اب وہ کسی بھی حالت میں ڈر کر پیچھے نہیں جانے والی اب تو راستہ بہت آگے تک جائیگا اور نفرت کی حکومت اور سیاست کرنے والوں کو اُنکے انجام کی سزا مل کر رہیگی۔

اگر آپ تاریخ کا صفحہ اُلٹ کر دیکھیں تو ہر دور میں ایسے لوگ نکل آتے ہیں جو حق اور سچ کی آواز روکنے کے لیے ساری حدیں پار کر جاتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں جب محمد ﷺ کی آواز کو روکنے میں دشمنوں کی فوج ناکام ہوئی تو انھونے بھی یہی حربہ اختیار کیا تھا اور آپ ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ صدیقہ (رض) پر تہمت لگا دیا کہ شاید اس وجہ سے روک لیں گے۔ لیکن حق وانصاف کی آواز میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ اسکو کسی بھی حال میں روکا نہیں جا سکتا اور ہندوستان میں خاص کر مسلم معاشرے میں جو یہ آواز اُٹھی ہے اب اسکو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی بس ضرورت ہے کہ ہم سب ملکر سچ کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملائیں۔

محکمہ صحت کا اپنے ملازمین کے تئیں حکمنامہ
باقی محکمہ جات کے ملازمین پر بھی لاگو ہو!

رواں ماہ کی گیارہ تاریخ کو محکمہ صحت کشمیر کی جانب سے ایک حکمنامہ جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ محکمہ ان ملازمین کو تنخواہیں نہیں دے گا جن کی ماہانہ کارکردگی غیر تسلی بخش ہوگی۔ حکمنامہ میں محکمہ کے سبھی ضلعی ذمہ داروں سے کہا گیا ہے کہ وہ محکمہ کے ہر ایک ملازم کی جانب سے مہینے کے دوران کئے گئے کام کی تفصیلات ہر ماہ ڈائریکٹوریٹ کو روانہ کریں تاکہ ان ملازمین کو تنخواہیں دینے یا نہ دینے کے حوالے سے کوئی فیصلہ لیا جاسکے۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری کردہ یہ حکمنامہ اس اعتبار سے انتہائی صحیح اقدام ہے کہ اس سے محکمہ کے کام کاج کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں میں مریضوں کو دستیاب رکھی جانی والی طبی سہولیات میں معقولیت آئے گی۔ اسی بیچ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے اکثر وبیشتر محکمہ جات میں ایسے ملازمین کی بھاری تعداد موجود ہے جن کا کام غیر تسلی بخش ہے یا جو محض تنخواہوں کے حصول کے روز ہی اپنے دفاتر میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ حکومت نے کچھ عرصہ قبل جنگلات کی اراضی کو غیر قانونی قبضہ جات سے آزاد کرانے کے لئے ایک مہم شروع کر دی اور اس مہم کے نتیجہ میں اب تک ہزاروں کنال اراضی کو غیر قانونی قبضے سے آزاد کرا لیا گیا ہے۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب اس اراضی پر قبضہ ہو رہا تھا تو متعلقہ ملازمین کہاں سوئے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنے اعلیٰ حکام کو اس چیز کی اطلاع نہیں کی یا اگر کہیں اعلیٰ حکام کو مطلع بھی کیا گیا تھا تو انہوں نے کارروائی کیوں نہیں کی۔ کیا ان ملازمین کے خلاف کارروائی ضروری نہیں بنتی جنہوں نے جنگلات کی زمین کو غیر قانونی قبضے میں جاتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر کے رکھیں؟۔ ایم جی نریگا سابق یو پی اے کی مرکزی کی جانب سے دیہی علاقوں کو ترقی اور روزگار کی فراہمی کے حوالے سے ایک انقلابی سکیم تھی جس کی عالمی سطح پر بھی پذیرائی ہوئی ہے تاہم یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جموں وکشمیر خاص کر وادی کے کونے کونے میں یہ سکیم متعلقہ محکمہ کے ملازمین اور افسران وانجینئروں کے لئے سونے کی کان ثابت ہوئی ہے اور چپراسی سے لے کر بلاک ڈیولپمنٹ افسران تک کمیشن کا ایک ریٹ فکس ہے جس کے تحت ایم جی نریگا کا کام کرنے والے ٹھیکداروں سے کمیشن وصول کیا جاتا ہے۔ تعلیمی شعبے میں سرکاری سکولوں کی کارکردگی بے احتسابی کی ایک زندہ وجاوید مثال ہے۔ سرکاری سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ نے اپنے بچوں کو نجی سکولوں میں حصول تعلیم کے لئے داخل کرا لیا ہے جس کے نتیجہ میں سرکاری سکولوں کے اندر تعلیم کا معیار ہر گزرتے دن کے ساتھ گرتا ہی جا رہا ہے۔ کیا متعلقہ محکمہ جات کے حکام کے لئے ضروری نہیں کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کو احتساب کے دائرے میں لانے کی غرض سے اسی طرح کے احکامات جاری کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو بہتر کرنے کی سعی وکوشش کریں۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے متعدد بلکہ کم وبیش سبھی محکمہ جات میں کام کرنے والے ملازمین کے حوالے سے اس طرح کے احکامات صادر کئے جانے کی ضرورت ہے تاکہ ہر محکمہ کے کام کاج اور کارکردگی کو بہتر کیا جاسکے اور ہاں اس دوران یہ بات بھی ضروری ہے کہ جو سرکاری ملازمین لگن اور تندہی سے اپنا کام کاج کرتے ہوں ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی بھی ضرورت ہے تب جا کر سرکاری دفاتر میں ورک کلچر کو بہتر بنایا جاسکتا ہے اور عام لوگوں کو انتظامی سطح پر درپیش مشکلات کو کم کیا جاسکتا ہے۔

بچہ مزدوری: بے فکر سماج اور سرکار

تحریر
ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بچپن انسانی زندگی کا سب سے حسین پل ہوتا ہے، جس کی یاد ہمیشہ ستاتی ہے۔ نہ کسی بات کی فکر نہ ہی کوئی ذمہ داری۔ بس ہر وقت اپنی مستی میں کھوئے رہنا، کھیلنا کودنا اور پڑھنا، لیکن سبھی کا بچپن ایسا ہو یہ ضروری تو نہیں۔ دنیا بھر میں **21.5** کروڑ بچے ایسے ہیں جن کی عمر **14** سال سے کم ہے اور ان کا وقت کاپی کتابوں اور دوستوں کے بیچ نہیں بلکہ ہوٹلوں، گھروں، کارخانوں، صنعتوں، کھیت کھلیانوں برتنوں اور اوزاروں کے بیچ گزرتا ہے۔ بچوں کے ذریعہ سب سے زیادہ سامان بھارت، بنگلہ دیش اور فلپائن میں بنائے جاتے ہیں۔ دنیا کے کچھ ممالک میں مزدوری کیلیے عمر مقرر نہیں ہے تو کچھ نے خطرناک کاموں کی فہرست نہیں بتائی ہے۔ بچہ مزدوری دنیا بھر میں ایک اہم مسئلہ ہے۔

اس کے نام پر بچوں کے ساتھ کیا کیا نہیں ہوتا اور ان سے کیا کیا نہیں کرایا جاتا۔ **1991** کی مردم شماری کے مطابق بھارت میں بچہ مزدوری کا آنکڑا **11.3** ملین تھا۔ **2001** میں یہ تعداد **12.67** ملین تک پہنچ گئی۔ بچوں کیلیے کام کرنے والی این جی او کے مطابق **50.2** فیصد ایسے بچے ہیں جو ہفتہ میں ساتوں دن کام کرتے ہیں۔ **53.22** فیصد معصوم جنسی استحصال کا شکار ہو رہے ہیں۔ **50** فیصد خطرناک حالات میں کام کرتے ہیں۔ ان کی زندگی غلاموں سے بھی بدتر ہے۔ ان سے دن رات کام لیا جاتا ہے اور مزدوری بھی نہیں دی جاتی۔ الٹے کام نہ کرنے پر انہیں جسمانی تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ آج **12** ملین بچے مزدوری میں لگے ہوئے ہیں۔ ان میں قریب ایک تہائی لڑکیاں ہیں۔ ویسے بچہ مزدوری کے ایک الگ الگ اعداد وشمار ملتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ تمام طرح کے قوانین موجود ہونے کے باوجود دنیا بھر میں **17** کروڑ بچے کام پر جا رہے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہے۔ خاص طور پر بھارت کے سامنے یہ مسئلہ پہلے سے زیادہ بھیانک شکل میں کھڑا ہے۔

جب بھی بچوں کے حقوں سے متعلق بات ہوتی ہے، بہانے بنائے جانے لگتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو تعلیم کا حق دینے کیلیے گوپال کرشن گوکھلے نے **1911** میں امپیریل ودھان پریشد میں بل پیش کیا تھا۔ یہ بل جبکہ چھوٹے لڑکوں تک محدود تھا لیکن پھر بھی پاس نہیں ہو سکا تھا۔ مہاراجہ دربھنگا جیسے ہندوستانی ممبران نے سخت اعتراض جتاتے ہوئے پوچھا تھا کہ اگر گاؤں کے سارے لڑکے اسکول میں پڑھنے لگیں گے تو ہمارے کھیتوں میں مزدوری کون کرے گا؟ یہ ذہنیت آج بھی موجود ہے۔ **1986** میں جب پارلیمنٹ نے قانون بنایا کہ **18** سال سے کم عمر کے بچوں سے مزدوری نہیں کرائی جا سکتی ہے، تب بھی یہ سوال اٹھا تھا کہ غریب خاندانوں کیلیے مشکل ہو جائے گی۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ جو غریب ہیں، وہ روزی روٹی میں الجھے رہیں۔ اس سے باہر نکل کر انہیں کچھ سوچنے کا موقع نہ ملے اور نہ ہی ان کا دیش کے کسی معاملے سے کوئی سروکار ہو۔ سوائے ووٹ دینے کے۔ پہلے تو ان کے ووٹ بھی دوسرے ہی ڈال دیتے تھے۔ کیا سرکار کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ بچوں کو پڑھنے، کھانے کی سہولت فراہم کرے تاکہ انہیں مزدوری کرنے کی نوبت نہ آئے۔

لازمی تعلیم کا قانون بننے کے پیچھے سپریم کورٹ میں چلے کئی مقدمے، مختلف تحقیقی رپورٹیں اور سیکڑوں سماجی وفلاحی تنظیموں کی محنت وکوششوں سے بنی سیاسی ہم خیالی کا زور تھا۔ **6** سے **14** برس کے ہر بچے کو تعلیم کا بنیادی حق دلانے والے اس قانون کی بڑی خاصیت یہ تھی کہ اس کے دائرے میں چھوٹی لڑکیاں شامل تھیں۔ اسی کے سہارے وزیر اعظم نریندر مودی کو بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم لانچ کرنے کا موقع ملا۔ جبکہ پسماندہ وحاشیہ پر رہنے والے طبقات کو یہ سبق پڑھایا جاتا رہا ہے کہ لڑکی کو پیدائش کے بعد سے ہی گھر کے ماحول میں ہاتھ بٹانے کی تربیت دی جائے۔ یہ تہذیب کا تقاضہ ہے۔ سات آٹھ سال کی بچی گھر کی صاف صفائی، کھانا بنانے جیسے روزمرہ کے کاموں کے علاوہ اس کام میں بھی داخل ہو چکی ہوتی ہے جو ذات کے لحاظ سے اس کے خاندان میں ہوتا آیا ہے۔ اس لڑکی کو اسکول بھیجنے والا اور اسکول میں اس کی پڑھائی کے معیار کو ماپنے کی کوشش کرنے والا قانون ایک خواب جیسا تھا۔ اس خواب کے حقیقت ہونے میں تہذیبی کانٹے اور سرکاری چٹانیں پہلے ہی حائل تھیں، تب نئے بچہ مزدوری قانون نے اس کے خواب کو کئی دہائی آگے کھسکا دیا ہے۔ ترقی کی اصطلاح میں جسے آگے بڑھنا کہتے ہیں۔ اس نئے قانون سے اس کا ٹھیک الٹا ہوا ہے۔

بچہ مزدوری قانون میں **2012** میں بھی کچھ نرمی کی گئی تھی۔ **2016** میں اس قانون کو اور نرم بنا دیا گیا۔ اس وقت کے لیبر اور روزگار وزیر بنڈارو دتاتریہ نے بچہ مزدوری ترمیمی بل **2016** کو تاریخی ومیل کا پتھر بتایا تھا۔ ان کے مطابق اس کا مقصد بچہ مزدوری کو پوری طرح ختم کرنا تھا۔ اس بل میں **14** سال سے کم عمر کے بچوں کیلیے خاندان سے جڑے کاموں کو چھوڑ کر مختلف زمروں میں کام کرنے پر مکمل روک لگانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب کوئی قانون زمین سے جڑا ہوتا ہے تبھی ٹکتا ہے اور لوگوں کو انصاف دیتا ہے۔ اسے تعلیم کا حق قانون **2009** سے بھی جوڑا گیا۔ نیا بل کہتا ہے کہ کوئی بھی بچہ کسی کام میں نہیں لگایا جائے گا لیکن جب بچہ اپنے اہل خانہ یا اہل خانہ کے روزگار میں مدد کر رہا ہو، اسکول کے بعد کے وقت میں یا چھٹیوں میں اور روزگار خطرناک نہیں ہے تو یہ قانون لاگو نہیں ہوگا۔ بنڈارو دتاتریہ کی دلیل تھی کہ خاندانی کاروبار میں مالک۔ مزدور کا تعلق نہیں ہوتا۔ یہ بڑی عام بات لگتی ہے کہ بچے گھر کے کاموں میں مدد کریں۔ سوال یہ ہے کہ بچے اسکول کے بعد یا چھٹیوں میں کام کریں گے تو سیر وتفریح کب کریں گے؟ پڑھیں گے کب؟ کھیلیں گے کب؟ کیا ان کی ذہنی ترقی کیلیے یہ ٹھیک رہے گا؟ کیا ان کے نازک جسم پر کسی بھی طرح کی مزدوری کا بوجھ لادنا صحیح ہوگا؟ اور یہ کون طے کرے گا یا نگرانی کرے گا کہ بچہ خاندان کے کام میں مدد کر رہا ہے؟ یا وہ اپنے والدین کا قرض چکانے کیلیے بندھوا مزدور بن گیا ہے۔

بچہ مزدور بل **2016** میں خطرناک صنعتوں کی تعداد **83** سے کم کر کے **3** کر دی گئی ہے۔ اب صرف کان کنی، آگ پکڑنے والی اشیاء اور دھماکہ خیز مواد کو ہی خطرناک مانا گیا ہے تو کیا زری، پلاسٹک، چوڑی بنانے کا کام، کپڑے، قالین بنانے کے کام، دکان، فیکٹری، کھیت کھلیان میں کیڑے مارنے والی دواؤں اور کیمیکل کے بیچ کام کرنا بچوں کیلیے محفوظ ہے۔ کیا بیڑی بنانا، رنگائی پتائی، اینٹ بھٹے میں کام کیا ان کیلیے ٹھیک ہے؟ کیا کوڑا چننا یا ڈھونا ان کی صحت کیلیے صحیح ہے؟ فلم ٹی وی سیریل اور اشتہارات میں آرٹسٹ کے طور پر کام کرنے سے بچوں میں کیا ذہنی تناؤ پیدا نہیں ہوتا؟ کیا یہ ان کی ذہنی نشو ونما کیلیے ٹھیک ہے؟ کچھ لوگوں کی زندگی ٹریفک سگنل پر کتاب، اخبار، پھول، کھلونے، موبائل چارجر بیچ کر چلتی ہے تو کیا ان کے بچوں کو ٹریفک سگنلس پر سامان بیچنے کی اجازت ہوگی؟

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101

ردعمل کے اوقات نمایاں طور پر کم ہو گئے ہیں۔ این ایس جی کی تعیناتی جموں وکشمیر پولیس کی طرف سے تیار کردہ وسیع تر انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی کا ایک اہم جزو ہے۔ یہ حکمت عملی اعلی خطرے والے مقامات بشمول کثیر منزلہ عمارتیں، اہم انفراسٹرکچر، اور پرہجوم عوامی مقامات کیلئے سیکورٹی بڑھانے پر مرکوز ہے۔ اگرچہ حکام کا کہنا ہے کہ دہشت گرد گروپ فی الحال شہر کے کثیر سطحی حفاظتی دائرے کی خلاف ورزی نہیں کرسکتے، یہ منصوبہ کسی بھی ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ دہشت گردوں کے ساتھ طویل مصروفیت کی صورت میں، نیشنل سیکورٹی گارڈز (NSG) ایک بیک اپ کے طور پر کام کرے گا، فرنٹ لائن فورسز جیسے اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG) اور دیگر پولیس یونٹس کی مدد کرے گا۔ حکام نے بتایا کہ اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG) اور اس کے اتحادی ونگ بنیادی جواب دہندگان بنے ہوئے ہیں، دیگر سیکورٹی ایجنسیاں ضرورت کے مطابق مدد کے لیے تیار ہیں۔ تیاریوں کو یقینی بنانے کیلئے اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG) ٹیموں کے ذریعے باقاعدگی سے سیکورٹی کے جائزے، خاص طور پر بلند وبالا عمارتوں، شاپنگ سینٹرز، سینما گھروں، سرکاری دفاتر اور دیگر اہم مقامات پر کیے گئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ان جائزوں کا مقصد حملوں کو روکنا اور کسی خلاف ورزی کی صورت میں فوری کارروائی میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ خطرات کو موثر طریقے سے بے اثر کرنے کیلئے ایک تفصیلی ہنگامی منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ جموں خطہ اس سال کٹھوعہ، ادھم پور، کشتواڑ، ڈوڈہ، ریاسی، راجوری اور پونچھ جیسے اضلاع میں سیکورٹی فورسز کو نشانہ بناتے ہوئے دہشت گردی کے واقعات کا ایک سلسلہ دیکھ چکا ہے، جس کے نتیجے میں سیکورٹی اہلکاروں کو کافی جانی نقصان ہوا ہے۔ تاہم جوابی کارروائیوں میں کئی دہشت گردوں کو بھی ختم کر دیا گیا ہے۔

102

وہ چیک ختم ہو چکے ہیں۔ وزیر نے وقفہ سوالات کے دوران کہا کہ آج سوشل میڈیا آزادی صحافت کا ایک پلیٹ فارم ہے لیکن یہ بے قابو ہے اور اس میں فحش مواد موجود ہے۔ وشنو نے ایوان میں ہنگامہ آرائی کے دوران کہا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر فحش مواد کو روکنے کے لیے موجودہ قوانین کو مزید سخت بنانے کی ضرورت ہے۔ وہ بی جے پی ممبر ارون گوول کے سوالوں کا جواب دے رہے تھے کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے غیر قانونی طور پر فحش اور جنسی تعلقات سے متعلق مواد کی نشریات کو روکنے کے موجودہ طریقہ کار کے بارے میں اور کیا حکومت اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے موجودہ قوانین کو مزید سخت بنانے کی تجویز رکھتی ہے کہ مذکورہ قوانین ان پلیٹ فارمز کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے زیادہ موثر نہیں ہے۔

103

کی 120 گاڑی سے 500 گولیاں اور کوڈین فاسفیٹ کی 15 بوتلیں برآمد ہوئی۔ جنہوں نے جان بوجھ کر انہیں کار کی ڈرائیورسیٹ کے نیچے چھپا یا تھا۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 48/2024 کے تحت قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن ایم آر گنج میں مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ کمیونٹی ممبران سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں منشیات کی فروخت سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔ منشیات فروشی میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

104

ہوئی اور شبانہ درجہ حرارت میں کافی کمی ریکارڈ کی جارہی ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں ایک مرتبہ پھر سرد ترین رات ریکارڈ کی گئی جس دوران شبانہ درجہ حرارت منفی 0.6 ڈگری ریکارڈ کیا گیا جو کہ شہر میں سال کے اس وقت کے معمول سے اب تک کا سیزن کا سب سے کم ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ قاضی گنڈ میں گزشتہ رات منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت منفی 4.4 ڈگری سیلشس درج کیا گیا جبکہ شہرہ آفاق گلمرگ میں گزشتہ رات منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ سیلشس درج کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جنوبی ضلع شوپیان میں بھی رات کا درجہ حرارت منفی 4.6 ڈگری سیلشس درج ہوا اور شوپیان بھی وادی کشمیر میں سرد ترین علاقہ درج ہوا۔ جموں میں کم سے کم درجہ حرارت 10.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ رات 9.0 ڈگری سینٹی گریڈ تھا جبکہ کرگل میں منفی 6.8 ڈگری سینٹی گریڈ، لیہہ میں منفی 8.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور سائبیریا کے بعد دنیا کا دوسرا سرد ترین مقام دراس میں پارہ منفی 11.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر وادی میں سردی کی شدید لہر جاری رہنے کے نتیجے میں لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عام لوگوں کے علاوہ بچوں اور ضعیف العمر افراد کو گھروں سے باہر نکلنے میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ چھوٹے بچے اور بزرگ سردی کی شدت کی وجہ سے اپنے ہی گھروں میں مقید ہو کے رہ گئے۔ جبکہ بزرگوں کو سردی کی وجہ سے ہڈیوں اور جوڑوں میں درد میں اضافہ ہوا ہے۔ خیال رہے کہ وادی کشمیر میں چلہ کلان کی آمد سے قبل ہی شدید سردی کی لہر کے باعث اہلیان وادی کو کافی مشکلات کا سامنا ہے جبکہ رات کے دوران درجہ حرارت منفی ریکارڈ ہونے کے باعث لوگ شدید ٹھنڈ کے چلتے بہت سارے پریشانیوں میں مبتلا ہو چکے ہیں۔

105

نے مزید کہا کہ یہ مساوات نہیں ہے۔ پی ڈی پی کے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا "یہ امتیازی سلوک ہے"۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جموں وکشمیر میں اقلیتی حیثیت میں واضح منافقت ہے۔ جموں وکشمیر میں اقلیتی حیثیت کا اطلاق ایک صریح دوہرے معیار کو بے نقاب کرتا ہے جو متناسب نمائندگی اور انصاف کے اصولوں کو مجروح کرتا ہے۔ ممبر اسمبلی پلوامہ نے کہا کہ یہ ان کمیونٹیوں کے خلاف عدم مساوات کو برقرار رکھتا ہے جن کی ترقی کا دعوی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں، مسلمانوں کو اسکول اسکالرشپ تک رسائی کیلئے قومی اقلیت کے طور پر درجہ بندی کیا جاتا ہے لیکن جب کالج میں داخلے اور سرکاری ملازمتوں کی بات آتی ہے تو انہیں مقامی اکثریت کے طور پر سزا دی جاتی ہے۔ وحیدہ پرہ نے دعوی کیا کہ ہندوستان میں کہیں بھی اوپن میرٹ کوٹہ کو کم کر کے صرف 40 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے اکثریتی برادری کو ایسے مواقع سے محروم کر دیا گیا ہے جن سے وہ پہلے ہی قومی سطح پر محروم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اقلیتوں کے لیے متناسب نمائندگی اور تحفظات کی مکمل حمایت کرتے ہیں، لیکن ایک ہی منطق کو مسلسل لاگو کیوں نہیں کرتے؟ اگر ہندوؤں کو مخصوص ریاستوں یا اضلاع میں اقلیت قرار دیا جاسکتا ہے اور انہیں تحفظ فراہم کیا جاسکتا ہے، تو اسی اصول کو پورے ہندوستان میں مسلمانوں تک کیوں نہیں پھیلایا جاتا؟ ممبر اسمبلی پلوامہ نے سوال کیا کہ علاقائی آبادی کو صرف اس صورت میں کیوں استعمال کیا جاتا ہے جب یہ مسلمانوں کے ساتھ انصاف سے انکار کے بیانیے کے مطابق ہو؟ وحیدہ پرہ نے کہا کہ حکومت کو کمیونٹیوں کو مزید پسماندہ کرنے کے لیے شناخت اور علاقائی آبادیات کو دبانا بند کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ منافقت ختم ہونی چاہیے، اور حقیقی مساوات غالب آنی چاہیے۔ (ایجنسیاں)

106

کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں 16 کور یا وائٹ نائٹ کور نے لکھا "جی او سی وائٹ نائٹ کور نے، جی او سی کراس سوارڈس ڈویژن کے ساتھ، سندر بنی سیکٹر میں کنٹرول لائن کے ساتھ آگے کے علاقوں کا دورہ کیا"۔ انہوں نے مزید لکھا "لیفٹننٹ جنرل سچدیوا نے فوجیوں کی مستقل چوکسی اور ڈیوٹی کیلئے لگن کی تعریف کی، تمام رینکوں کو ہر آپریشن میں پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ جاری رکھنے کی ترغیب دی"۔ 16 کور نے کہا کہ انہوں نے سیکورٹی کی صورتحال اور فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔

107

میں، سیکورٹی فورسز نے نو مقامات پر چھاپے مارے، جن میں تھانہ منڈی، درہل، کالاکوٹ، منجا کوٹ، اور دھرمسال شامل ہیں، دہشت گردی کے نیٹ ورکس سے جڑے شواہد کو بے نقاب کیا۔ پڑوسی ضلع پونچھ میں، جے ای ایم اور لشکر طیبہ سے وابستہ دہشت گردی کے معاملات کی تحقیقات کے حصے کے طور پر سورنکوٹ، منڈی اور گرسائی جیسے علاقوں میں 12 تلاشیاں کی گئیں۔ ادھم پور ضلع میں، بسنت گڑھ کے علاقے میں 25 مقامات پر دہشت گردی کی حالیہ رپورٹوں کے بعد وسیع تلاشی لی گئی۔ پڑوسی ضلع ریاسی نے پونی، گلاب گڑھ، ارناس، اور مہور-چسانہ جیسے مقامات کو نشانہ بناتے ہوئے دس چھاپے دیکھے، جن میں اہم بازیافتیں ہوئیں۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (اے ڈی جی پی) آنند جین نے تصدیق کی کہ کارروائیوں میں کئی او جی ڈبلیوز اور مشتبہ افراد کو کامیابی سے گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کارروائیوں سے دہشت گردی کے نیٹ ورکس میں خلل پڑا ہے اور برآمد شدہ شواہد کی بنیاد پر مزید تحقیقات کی جائیں گی۔ اے ڈی جی پی نے علاقائی سلامتی کو برقرار رکھنے میں انٹیلی جنس پر مبنی کارروائیوں کی اہمیت پر زور دیا اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہماری توجہ دہشت گردی کے ماڈیولز کو ختم کرنے پر مرکوز ہے جبکہ شہریوں کو کم سے کم تکلیف کو یقینی بنانا ہے۔ پولیس نے کہا کہ یہ کریک ڈاؤن سرحد پار دہشت گردی سے نمٹنے اور خطے میں امن کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرنے والے عناصر کو بے اثر کرنے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ تھا۔ توقع ہے کہ سیکورٹی فورسز آنے والے دنوں میں اس طرح کی مزید کارروائیاں کریں گی۔

108

کے واقعات اور امن وقانون کے مسئلے کی بھی رپورٹ ہوئی تھی۔ حکام نے بتایا کہ پولیس نے بہت سے مظاہرین کے خلاف پتھراؤ اور پولیس اہلکاروں سے ہاتھا پائی کرنے کے الزام میں مقدمہ بھی درج کیا ہے جس میں علاقے کے ایس ایچ او بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال دونوں لیڈران کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے۔ خیال رہے کہ علاقے میں دکانداروں اس خوف سے کہ روپ وے لائن سے بازار میں لوگوں کی آمد ورفت کم ہو جائے گی اور اس کے نتیجے میں ان کے کاروبار کو نقصان پہنچے گا جس کے خلاف انہوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا تھا۔

109

جو پہلی بار قانون ساز اسمبلی کے رکن ہیں، پر نیشنل کانفرنس کے ممبر اسمبلی گریز نذیر احمد خان گریزی نے استحقاق کی خلاف ورزی کا الزام لگایا ہے۔ اسمبلی دفتر (اسپیکر) کو نذیر گریزی کی طرف سے مکتوب موصول ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے 8 نومبر 2024 کو لیفٹیننٹ گورنر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر اپنی تقریر کے دوران، کچھ الزامات لگائے اور توہین آمیز ریمارکس کا استعمال کیا۔ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ کے انڈر سیکرٹری قاضی مشتاق احمد نے وحید الرحمان پرہ سے ایک مواصلت میں کہا کہ اس کے مطابق، یہ معاملہ سپیکر کے سامنے رکھا گیا تھا، جو اس معاملے پر آگے بڑھنے سے پہلے پرہ سے رائے لینا چاہتے تھے۔ خط میں وحید پرہ سے کہا گیا کہ وہ 7 دنوں کے اندر اس معاملے میں اپنا جواب پیش کریں تاکہ اسے اسپیکر کے سامنے رکھا جاسکے۔

110

پر، بخاری نے روڈ سیفٹی آؤٹ سیل کے انجینئروں کے ساتھ پانتھ چوک بائی وے کا سروے کیا۔ معائنے میں کئی حادثات کا شکار مقامات اور بنیادی ڈھانچے کی کمزوریوں بشمول خراب یوٹرن، غیر مجاز داخلی مقامات، اور سڑک کی غلط جگہ پر گرلز کا انکشاف ہوا۔ بخاری نے کہا "مقامی دباؤ کی وجہ سے مسائل پیدا ہوتے ہیں، جیسے کہ غیر معمولی جگہوں پر یوٹرن اور کالونیوں سے غلط انٹری پوائنٹس۔ ان کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں انفرادی سہولت پر اجتماعی حفاظت کو ترجیح دینی چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ یہ بدقسمتی حادثہ ہمیں اصلاحی اقدامات کرنے کی عجلت کی یاد دلاتا ہے۔ آنے والے دنوں میں ہم ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی تیز کریں گے اور روڈ سیفٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔"

111

حال جنگلات میں کسی بھی جگہ جنگجوؤں اور سیکورٹی فورسز کا آمنا سامنا نہیں ہوا ہے تاہم تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ پولیس کے ایک سینئر افسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جنگلات میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد آپریشن شروع کر دیا گیا ہے جو جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نار جنگلاتی علاقے میں گزشتہ چند دنوں سے جاری بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن کے بیچ خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ جنگلات میں ممکنہ طور پر ملی ٹنٹ چھپے بیٹھے ہیں جن کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے تلاشی آپریشن جاری ہے۔

112

۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نہ صرف عمر رسیدہ افراد بلکہ جوان اور صحت مند افراد بھی دل کے دورہ پڑنے اور سٹروک کے بعد اسپتال پہنچائے جاتے ہیں اور ان میں سے کئی مریضوں کو مردہ حالت میں ہسپتال پہنچایا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منفی درجہ حرارت کے نتیجے میں انسان کی نسیں سکڑ جاتی ہے جس سے دل کا دورہ پڑنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شدید سردی کے دوران خون زیادہ گاڑھا اور چپچپا ہو جاتا ہے جس سے جمنا آسان ہو جاتا ہے۔ سردیوں میں اضافہ بھی ان معاملات کے خطرے کو بڑھا دیتا ہے۔ ماہرین نے یہ بھی کہا کہ سردیوں کے دوران سورج کی روشنی کی کمی لوگوں میں وٹامن ڈی کی کمی کا باعث بنتی ہے جو کہ دل کا دورہ پڑنے یا فالج سے مرنے کے خطرے سے منسلک ہے۔ اگرچہ ہم موسم کو تبدیل نہیں کر سکتے، ہم سرد موسم کے خطرات سے خود کو بچانے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کر سکتے ہیں۔ سرد درجہ حرارت سے بچنے کے لیے خود کو گرم رکھیں۔ اگر آپ باہر جاتے ہیں تو تہوں میں کپڑے پہنیں، ٹوپی، دستانے اور اسکارف پہنیں۔ چہل قدمی کے لیے سردی میں باہر جانے سے گریز کریں اور اپنی ورزش کو اندر لے جائیں۔

113

مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

114

میں اتر چکی ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق بدھ کی صبح ٹھیک 11 بجے جب پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کارروائی شروع ہوئی، تو اپوزیشن نے اڈانی رشوت خوری کا معاملہ اٹھایا۔ جس کے بعد دونوں ایوانوں کی کارروائی کو کچھ دیر کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔ بعد ازاں لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی کارروائی کو کل تک کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔ دوسری جانب حکومت نے وقف ترمیمی بل سمیت 16 بلوں کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں زیر غور لایا ہے۔ ان میں سے 5 بل پیش اور منظور کیے جانے ہیں، جب کہ 11 پر غور اور منظوری کے لیے شیڈول ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بدھ کو کہا کہ ارب پتی بزنس مین گوتم اڈانی کو امریکہ میں فرد جرم عائد ہونے کے بعد گرفتار کیا جانا چاہئے، راہل گاندھی نے حکومت پر اڈانی کو تحفظ فراہم کرنے کا الزام لگایا۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ جب ملک میں چھوٹے الزامات میں سینکڑوں لوگوں کو گرفتار کیا جاتا ہے، تو اڈانی جیل میں کیوں نہیں ہیں؟ راہل گاندھی سے جب اڈانی گروپ کے الزامات سے انکار کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ آپ کو لگتا ہے کہ اڈانی الزامات قبول کریں گے۔ آپ کس دنیا میں رہ رہے ہیں؟ ظاہر ہے، وہ الزامات سے انکار کرنے والے ہیں۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ بات یہ ہے کہ انہیں گرفتار کیا جانا چاہیے۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے، سینکڑوں لوگوں کو چھوٹے الزامات میں گرفتار کیا جارہا ہے اور اس شریف آدمی (گوتم اڈانی) پر امریکہ میں ہزاروں کروڑ کا فرد جرم عائد کیا گیا ہے۔ اسے جیل میں ہونا چاہیے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ تاجر گوتم اڈانی کو امریکہ میں فرد جرم عائد ہونے کے بعد گرفتار کیا جانا چاہئے اور حکومت پر ان کی حفاظت کا الزام لگایا۔ پارلیمنٹ کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر گاندھی نے کہا کہ جب ملک میں چھوٹے الزامات میں سینکڑوں لوگوں کو گرفتار کیا جاتا ہے، تو اڈانی جیل میں کیوں نہیں ہیں؟ راہول گاندھی کی طرف سے یہ مطالبہ اڈانی گروپ کی جانب سے چند گھنٹے بعد سامنے آیا ہے کہ ارب پتی گوتم اڈانی اور اس کے بھتیجے ساگر اڈانی پر رشوت خوری کے معاملے میں عدالت میں امریکی حکام کی طرف سے دائر فرد جرم میں امریکی فارن کرپٹ پریکٹس ایکٹ (FCPA) کی خلاف ورزی کا الزام نہیں لگایا گیا ہے۔

ناردرن ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر: نمبر 770-W/169/WA-1/FZR-240-2024-25-PTK-DRM-FZR (جو تاریخ 16.12.2024 کو کھولی جائے گی) مندرجہ ذیل عنوان کے حامل صدر ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے ٹینڈرز کے خلاف اوپن کھلے ٹینڈرز (ای ٹینڈرز) کو طلب کیا جاتا ہے اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ آخری تاریخ 16.12.2024 کو 15:00 بجے تک ہے۔ بولی دہندگان اپنی اصل / نظر ثانی شدہ بولیاں صرف آخری تاریخ اور وقت تک جمع کر سکیں گے، ان ٹینڈرز کے خلاف دستی پیشکشوں کی اجازت نہیں ہے اور ایسی کسی بھی دستی پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اجازت ہے کہ وہ ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور اس ٹینڈر کے خلاف بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ پر دستیاب ادائیگی کے طریقوں سے کریں۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل
1.	240-2024-25 PTK-DRM-FZR	معاون ڈویژنل انجینئر پٹھان کوٹ کے تحت JUC-PTK سیکشن میں چکی ندی (پٹھان کوٹ، پنجاب) پر ریلوے پل نمبر 232 کے پاس ہوئے نقصان کی وجہ سے ریٹروفٹنگ طریقوں کے ساتھ UP لائن پل کے پٹھان کوٹ چھور پر پائلس اور ریٹنگ وال مہیا کر کے پل نمبر 232 کے تحفظ کا کام۔

اشتہاری قیمت (روپے)	آخری ویلیڈٹی	تکمیل کی مدت
17,65,15,566.98	90 دن	60 مہینے

ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔

3646/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد اسحاق تانترے ولد علی محمد تانترے ساکنہ موضع ڈانگر پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود خلقت زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور محمد اسحاق تانترے ولد علی محمد تانترے مسلسل طور پر ڈانگر پورہ (مالموہ) میں رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود خلقت زہرا مورخہ 25/02/2018 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مشتاق احمد گنائی پسر علی محمد گنائی ساکنہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود شارق مشتاق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع اگری کلان پٹن میں مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر شارق مشتاق مورخہ 08/06/2010 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب سید ظفر حسین پسر سید عبداللہ شاہ ساکنہ موضع ہاگر پورہ (بدی بوگ) تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود سید مزمل ظفر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ہاگر پورہ (بدی بوگ) سنگھ پورہ میں مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود سید مزمل ظفر مورخہ 24/05/2007 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مساۃ حلیمہ بانو دختر مرحوم غلام رسول ڈار ساکنہ موضع شیر آباد کھور تحصیل پٹن نسبت Income Dependency سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد pension case

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائلہ مذکورہ موضع شیر آباد کھور پٹن میں مسلسل طور و علیحدہ رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائلہ مذکورہ کا والد مسمی غلام رسول ڈار مذکور مورخہ 22/07/2015 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائل مذکورہ اپنے حق میں تحت ضابطہ Income Dependency سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ علاوہ ازیں سائلہ مذکورہ Self Dependent ہے اور سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی غلام احمد گنائی پسر عبدالصمد گنائی مذکور بھی مورخہ 16/08/2019 کو فوت ہو چکا ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد شفیع ڈار داماد غلام محمد ڈار ساکنہ موضع ہاگر پورہ (بدی بوگ) تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود ادیبہ شفیع

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور محمد شفیع ڈار داماد غلام محمد ڈار مسلسل طور پر موضع ہاگر پورہ (بدی بوگ) میں رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود کی یوم پیدائش مورخہ 15/06/2018 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت کچواری باجلاس محمد یاسین نائب تحصیلدار کچواری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/867 مورخہ 22/11/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق سائمہ شفیع دختر محمد شفیع آوان ساکنہ موضع فرستوار تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ پٹواری کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ سائمہ شفیع دختر محمد شفیع آوان ساکنہ موضع فرستوار مورخہ 08/11/2008 کو اپنے ہی گھر میں پیدا ہوئی ہے۔ جس کی نسبت بیان حلفی واجرا کردہ گورنمنٹ سیکنڈری سکول شالہ نار کی DOB سرٹیفکیٹ بھی بطور ثبوت شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت کچواری باجلاس محمد یاسین نائب تحصیلدار کچواری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/857 مورخہ 22/11/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق ساحل نور الدین ولد نور الدین جاگل ساکنہ موضع کچواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ پٹواری کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ ساحل نور الدین ولد نور الدین جاگل ساکنہ موضع کچواری مورخہ 05/03/2016 کو اپنے ہی گھر میں پیدا ہوا ہے۔ جس کی نسبت بیان حلفی و اجرا کردہ حولی مشن پبلک سکول وترڈ ڈال بل کی DOB سرٹیفکیٹ بھی بطور ثبوت شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

سور کا دل کسی انسان کو لگانے سے متعلق مذہبی، طبی اور حقوق کی بحث

ایک امریکی شخص دنیا کے پہلے ایسے شخص بن گئے ہیں جنھیں سور کا جینیاتی طور پر تبدیل شدہ دل لگایا گیا ہے۔ ستاون سالہ ڈیوڈ بینیٹ کے بارے میں ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ وہ اتنے صحت مند تو نہیں جتنا انسانی دل حاصل کرکے ہو سکتے تھے مگر اب سات گھنٹے طویل تجرباتی علاج کے تین دن بعد بھی وہ کافی بہتر محسوس کر رہے ہیں۔ اس سرجری کو نہایت اہم طبی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ اس سے ٹرانسپلانٹ کے لیے انتظار کا وقت کم ہو جائے گا اور دنیا بھر میں مریضوں کی زندگیاں بدل جائیں گی۔ مگر کچھ لوگ ایسے علاج کے اخلاقی جواز پر بھی سوال کر رہے ہیں۔ تنقید کرنے والے ایسے ٹرانسپلانٹس سے مریضوں کے تحفظ، جانوروں کے حقوق اور مذہبی خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔

آئیے دیکھتے ہیں کہ سوروں کے دل انسانوں کو لگانے میں کیا تنازع ہے۔

طبی اثرات

یہ ایک تجرباتی سرجری تھی اور اس میں مریض کے لیے خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔ انسانوں کے عطیہ کردہ وہ اعضا جو وصول کنندہ کے جسم سے میچ کر چکے ہوتے ہیں، وہ بھی کبھی کبھی جسم مسترد کر دیتا ہے اور جانوروں سے حاصل کردہ اعضا میں یہ خطرہ زیادہ ہے۔ ڈاکٹر کئی دہائیوں سے زینوٹرانسپلانٹیشن نامی اس تکنیک کے ذریعے جانوروں کے اعضا انسانوں کو لگانے کی کوشش کر رہے ہیں جس میں ملی جلی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ سنہ 1984 میں کیلیفورنیا کے ڈاکٹروں نے ایک شیر خوار بچی کو لنگور کا دل لگایا تھا مگر اس کی 21 دن کے بعد موت ہو گئی تھی۔ لیکن اس طرح کے علاج میں موجود خطرے کے باوجود ماہرین طبی اخلاقیات کا کہنا ہے کہ اگر مریض کو ان خطرات کا علم ہو تو یہ علاج ہونے چاہییں۔ یونیورسٹی آف آکسفرڈ کے پروفیسر جولین سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ 'آپ کو کبھی معلوم نہیں ہو سکتا کہ کسی شخص کی علاج کے فوراً بعد افسوس ناک طور پر موت ہو جائے گی لیکن آپ خطرہ اٹھائے بغیر آگے بھی نہیں بڑھ سکتے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'اگر مذکورہ فرد (اس سے منسلک) تمام خطرات سے مکمل طور پر آگاہ ہو تو میرا خیال ہے کہ لوگوں کو اس طرح کے منفرد تجربات کا حصہ بننے کی اجازت ہونی چاہیے۔' پروفیسر سیوولیسکو کہتے ہیں کہ یہ اہم ہے کہ انھیں تمام دستیاب آپشنز کے بارے میں بتایا جائے جن میں مصنوعی دل یا انسانی دل شامل ہیں۔ ڈیوڈ بینیٹ کے کیس پر کام کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کا جواز موجود تھا کیونکہ اس کے علاوہ ان کے پاس علاج کے دیگر آپشنز موجود نہیں تھے اور یہ کہ اس کے بغیر ان کی موت ہو جاتی۔

پروفیسر سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ کسی بھی سرجری سے قبل اس کو مکمل طور پر محفوظ بنانے کے لیے 'بافتوں کی سخت ترین ٹیسٹنگ اور کسی جانور پر ٹیسٹنگ کی جانی چاہیے۔' ڈیوڈ بینیٹ کا ٹرانسپلانٹ کسی کلینیکل آزمائش کے طور پر نہیں تھا جو کہ تجرباتی علاج کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ انھیں جو دوائیں دی گئی تھیں، انھیں اب تک انسانوں کے علاوہ موجود حیوانات رئیسہ یعنی بندروں، لنگوروں یا بن مانسوں میں نہیں آزمایا گیا ہے۔ مگر میری لینڈ سکول آف میڈیسن کی ڈاکٹر کرسٹین لاؤ جو ڈیوڈ بینیٹ کے علاج کی منصوبہ بندی میں شامل تھیں، ان کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کی تیاری میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی تھی۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'ہم نے یہ کام لیبارٹری میں بندروں پر کئی دہائیوں تک کیا ہے اور اس نقطے تک پہنچنے کی کوشش کی جہاں یہ علاج کسی انسان کو فراہم کرنا محفوظ ہو۔'

جانوروں کے حقوق

اس علاج نے انسانوں میں اعضا کی منتقلی کے لیے سوروں کے استعمال پر ایک مرتبہ پھر بحث چھیڑ دی ہے اور انسانوں کے حقوق کے کئی گروہ اس کے مخالف ہیں۔ پیپل فار ایتھیکل ٹریٹمنٹ آف اینیملز (پیٹا) نامی تنظیم نے ڈیوڈ بینیٹ کو سور کا دل لگانے کو 'غیر اخلاقی، خطرناک، اور وسائل کا بے تحاشا زیاں قرار دیا ہے۔' پیٹا کا کہنا ہے کہ 'جانور اوزاروں کی کوئی دکان نہیں جنھیں لوٹ لیا جائے، بلکہ یہ پیچیدہ اور ذہین جاندار ہوتے ہیں۔' جانوروں کے حقوق کے لیے سرگرم کارکنوں کا کہنا ہے کہ جانوروں کے جینز میں تبدیلی کر کے انھیں انسانوں کے قریب لانا غلط ہے۔ واضح رہے کہ جس سور کا دل ڈیوڈ بینیٹ کو لگایا گیا، اس کے 10 جینز میں تبدیلی کی گئی تھی تاکہ ڈیوڈ کا جسم اس دل کو مسترد نہ کر دے۔

آپریشن کی صبح سور کا دل نکال لیا گیا تھا۔

جانوروں کے حقوق کی ایک برطانوی تنظیم اینیمل ایڈ کے ترجمان نے بی بی سی کو بتایا کہ تنظیم 'ہر حال میں جانوروں کے جینز میں تبدیلی کرنے یا زینوٹرانسپلانٹس کے خلاف ہے۔' تنظیم کا کہنا ہے کہ 'جانوروں کو جینے کا حق ہے، اس درد اور صدمے کے بغیر جو جینیاتی تبدیلی سے انھیں پہنچتا ہے، اور اس کے بعد انھیں مار کر ان کے اعضا حاصل کر لیے جاتے ہیں۔' آکسفرڈ یونیورسٹی میں حیاتیاتی اخلاقیات کی فیلو ڈاکٹر کیتھرین ڈیوولڈر کہتی ہیں کہ 'ہمیں جینیاتی تبدیلیوں والے سوروں کے اعضا صرف تب استعمال کرنے چاہییں جب ہم یقینی بنا سکیں کہ انھیں غیر ضروری نقصان نہیں پہنچے گا۔' وہ کہتی ہیں کہ 'گوشت کے حصول کے لیے سوروں کا استعمال جان بچانے کے لیے ان کے استعمال سے کہیں زیادہ پریشان کن ہے لیکن یہاں بھی جانوروں کی بہبود کو نظر انداز کرنے کی کوئی وجہ موجود نہیں ہے۔'

مذہب

اس کے علاوہ ان لوگوں کے لیے بھی پریشانی ہو سکتی ہے جنھیں جانوروں سے اعضا حاصل کرنے میں مذہبی پابندیوں کا سامنا ہو گا۔ سوروں کو اس لیے منتخب کیا جاتا ہے کیونکہ ان کے اعضا کا سائز انسانی اعضا کے قریب ہوتا ہے اور سوروں کی افزائش اور پرورش کرنا آسان ہے۔ مگر سوروں کے حوالے سے سخت پابندیوں کے حامل مذاہب یہودیت اور اسلام کے ماننے والوں پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ ویسے تو یہودی مذہبی قانون میں سوروں کی پرورش اور انھیں کھانے پر پابندی ہے مگر لندن کے ایک سینیئر ربی ڈاکٹر موشے فریڈمین کا کہنا ہے کہ سور سے دل کا حصول 'یہودی ضوابط خوراک کی کسی بھی طرح خلاف ورزی نہیں ہے۔' ڈاکٹر موشے فریڈمین برطانوی محکمہ صحت کے اخلاقی مشاورتی گروپ (ایم ای اے جی) کے بورڈ میں بھی ہیں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'چونکہ یہودی قانون میں بنیادی اہمیت انسانی جان بچانے کی ہے اس لیے اگر جانور سے اعضا کا حصول کسی انسان کو جینے کا بہترین امکان اور مستقبل میں بہترین معیارِ زندگی فراہم کر سکتا ہے تو کسی یہودی مریض پر کسی جانور سے عضو کا حصول لازم ہو جائے گا۔'

مصر کے دارالافتاء نے اپنے ایک فتوے میں کہا ہے کہ اگر 'مریض کی زندگی ختم ہونے، اس کے کسی عضو کی ناکامی، مرض کے پھیلنے اور شدید تر ہونے، یا جسم کو شدید نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو سور کے دل کے والو انسان کو لگائے جا سکتے ہیں۔' دوسری جانب پروفیسر سیوولیسکو کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص مذہبی یا اخلاقی بنیادوں پر جانور سے اعضا کی وصولی سے انکار بھی کر دے، تب بھی انھیں انسانوں سے اعضا کے حصول کے لیے انتظار کی فہرست میں کم ترجیح نہیں دی جانی چاہیے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ کو ایک مرتبہ ٹرانسپلانٹ کا موقع ملا تھا، اب آپ فہرست میں نیچے جائیں۔ مگر کچھ لوگ کہیں گے کہ آپ کا بھی اتنا ہی حق ہونا چاہیے جتنا کہ دوسروں کا۔' پروفیسر سیوولیسکو کے مطابق 'یہ وہ موقف ہیں جن کے ساتھ ہمیں مفاہمت کرنی پڑے گی۔'

گاجر اور چقندر کا جوس روزانہ صحت مند گھرانہ

قدرت نے ہمیں جو نعمتیں دی ہیں ان میں ایک انمول گاجر ہے جو مفید غذائی عناصر سے بھرپور ہے۔ یہ تو بچہ بچہ جانتا ہے کہ گاجر آنکھوں کے لیے مفید ہے کیوں کہ اس میں بیٹا کیروٹین ہوتا ہے۔ دنیا بھر میں ہونے والی متعدد تحقیقات میں سے پتہ چلا ہے کہ گاجر میں دیگر فوائد بھی موجود ہیں، جن کا ذکر عام طور پر کم ہی سننے کو ملتا ہے۔ غذائیت سے بھرپور گاجر کا جوس کئی مہلک امراض کو روکنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ گاجر کے جوس میں بہت زیادہ مقدار میں موجود وٹامن A آنکھوں، جگر، جلد، ہڈیوں اور دانتوں کے لیے بہت ہی اہم ہے۔ اس کے علاوہ اس میں وٹامن سی، بی، ای، ڈی، پروٹینز، پوٹاشیم، کیلشیم، آئرن، کاپر اور بہت سے دوسرے لازمی اجزاء پائے جاتے ہیں، جن میں ہر ایک کے اپنے اپنے فوائد ہیں۔

گاجر کے جوس میں اگر تھوڑا سا چقندر اور سیب شامل کر لیا جائے تو اس کے فوائد مزید بڑھ جاتے ہیں۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

جنگ نیوز

1۔ کینسر سے بچاؤ کیلئے مفید ہے کیونکہ اس کا جوس کا استعمال کینسر سے متاثرہ خلیوں کی پرورش کو روکتا ہے۔ ایک خیال یہ بھی ہے کہ کینسر کے مریض اگر اس جوس کو مسلسل استعمال کریں تو یہ بیماری مکمل طور پر ختم بھی ہو سکتی ہے۔

2۔ جگر، گردوں اور لبلبے کی حفاظت کیلئے گاجر بہترین ہے جبکہ السر کی بیماری میں بھی بہت مفید ہے۔

3۔ اس کا جوس پھیپھڑوں کو قوت بخشتا اور بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔

4۔ قوت مدافعت میں زبردست اضافہ کرتا ہے۔

5۔ گاجر کا جوس آنکھوں اور بینائی کے لیے تو مفید ہونے کے ساتھ ساتھ یہ آنکھوں کو روشنی اور قوت بخشتا ہے، ساتھ ہی بینائی تیز کرتا ہے۔

6۔ پٹھوں کے کھنچاؤ کو دور کرتا ہے۔

7۔ قبض کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔

8۔ گاجر کا جوس بدہضمی کی وجہ سے سینے میں پیدا ہونے والی جلن کو دور کرتا ہے۔

9۔ جلد کی رنگت کو نکھارنے کیلئے بہت مفید ہے۔

10 جسم سے فضول فضلے کو نکلنے میں مدد دیتا ہے اور جگر کی صفائی میں بہت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

چقندر کے فوائد

گاجر کی طرح چقندر بھی نظر مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ جگر کی چربی، آنت کی سوزش اور قبض دور کرتی ہے۔

بیماری کے بعد لوگ کمزوری کو دور کرنے کے لیے گلوکوز کے بجائے چقندر کا استعمال کریں تو زیادہ افاقہ ہوگا۔ چقندر میں چونکہ شکر موجود ہے، شکر اور نشاستہ کی خواہ کوئی بھی قسم ہو جسم اندر جا کر ایک مختصر عمل کے بعد گلوکوز میں تبدیل ہو جاتی ہے اس لئے چقندر میں شکر کی موجودگی کمزوری کے لئے یقیناً فائدہ مند ہوتی ہے۔ سبزی اور پھل جیسے بھی ہوں ان میں ناقابل ہضم مادہ کثیر تعداد میں ہوتا ہے جو قبض کو دور کرتا ہے۔

توانائی سے بھرے چقندر کے جوس کو ذیابیطس کے مریضوں کے ساتھ بلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے بھی بہترین قرار دیا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ دل کے پٹھوں کو فوری طور پر قوت فراہم کرتا ہے۔ امریکا میں ہونے والی تحقیق کے مطابق چقندر میں موجود نائٹرک آکسائیڈ دل کے افعال کو منظم رکھتا ہے اور دل کے پٹھوں اور عضلات کو قوت دیتا ہے۔ اس سے قبل ماہرین نے سائیکل چلانے اور دوڑنے والے کھلاڑیوں پر چقندر کے جوس کے تجربات کے بعد کہا تھا کہ اس سے دل مضبوط ہوتا ہے اور ان کی صلاحیت بتدریج بہتر ہوتی ہے۔

چقندر کے جوس میں موجود اہم مرکبات عمر رسیدہ افراد کے ساتھ ساتھ جوانوں کو بھی غیر معمولی توانائی پہنچاتے ہوئے ان کے کام کاج، سیڑھیاں چڑھنے اور ورزش میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی 20 میٹر تک دوڑتا ہے تو چقندر کا جوس اس صلاحیت کو 2 فیصد تک بڑھا سکتا ہے۔

دورانِ خون میں بہتری

اس زبردست سبزی کے جوس کے استعمال سے خون کے سرخ خلیوں میں اضافہ ہوتا ہے، خون پتلا ہوتا ہے اور دوران میں اعتدال آتا ہے۔ جس کی وجہ سے بلڈ پریشر سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے اور انسان صحت مند رہتا ہے۔

بڑھتی توانائی

محنت مشقت کرنے والے لوگوں کو چاہیے کہ چقندر کے جوس کا استعمال کریں۔ روزانہ ایک گلاس چقندر کا جوس پینے سے انسان کے جسم میں توانائی بڑھ جاتی ہے۔

شمالی کوریائی ہیکرز نے 2021 میں 400 ملین ڈالر مالیت کی کرپٹو کرنسی چوری کی

ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ شمالی کوریائی ہیکرز نے گذشتہ برس تقریباً 400 ملین ڈالر مالیت کے ڈیجیٹل اثاثے چرائے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ چوری کرپٹو کرنسی کے پلیٹ فارمز پر کم از کم سات حملوں میں کی گئی۔ بلاک چین تجزیاتی کمپنی چین اینیلیسز کا کہنا ہے کہ سخت پابندیوں کی حامل مشرقی ایشیائی ریاست میں سائبر کرائم میں ملوث افراد کے لیے یہ کامیاب ترین سالوں میں سے ایک تھا۔ ان حملوں میں ہیکرز کے نشانے پر زیادہ تر سرمایہ کاری کرنے والی فرمز اور سینٹرلائزڈ ایکسچینجز تھیں۔ شمالی کوریا ہیکنگ کے ان حملوں سے لاتعلقی کا اظہار کرتا رہا ہے۔ چین اینیلیسز کے مطابق سنہ 2020 سے 2021 تک شمالی کوریا سے جڑے ہیکنگ کے حملوں کی تعداد چار سے بڑھ کر سات تک پہنچ گئی اور

رقم کے تناسب کے اعتبار سے ان حملوں میں 40 فیصد اضافہ ہوا۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ ہیکرز نے بہت سی تکنیکیں استعمال کیں جن میں فشنگ، کوڈ کا ناجائز استعمال، اور میل ویئر کے ذریعے تنظیموں کے ہاٹ والٹ سے فنڈز حاصل کرنا شامل تھا اور اس کے بعد انھیں شمالی کوریا کے زیر کنٹرول ایڈریسز پر منتقل کر دیا گیا۔ کرپٹو کرنسی کے ہاٹ والٹ دراصل انٹرنیٹ اور کرپٹو کرنسی کے نیٹ ورک سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں اس لیے وہ ہیکنگ کے لیے آسان ہدف ہوتے ہیں۔ انھیں کرپٹو کرنسی بھجوانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور یہ صارفین کو یہ اجازت دیتے ہیں کہ وہ دیکھ سکیں کہ ان کے پاس کتنے ٹوکن ہیں۔ بہت سے ماہرین کہتے ہیں کہ کرپٹو کرنسی کی بڑی مقدار کو جس کی روزانہ ضرورت نہ ہو، ایسے 'کولڈ والٹ' میں بھجوانا چاہیے جو انٹرنیٹ سے جڑا ہوا نہ ہو۔ چین اینیلیسز کا کہنا ہے کہ زیادہ تر حملے نام نہاد لازرس گروپ کی جانب سے ہوئے۔ یہ وہ گروپ ہے جس پر امریکہ نے پابندیاں عائد کر رکھی ہیں۔ اس گروپ کے بارے میں یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ اسے شمالی کوریا کی بنیادی انٹیلیجنس ایجنسی دی ریکونائسنس جنرل بیورو کنٹرول کرتا ہے۔ لازرس گروپ پر 'وانا کرائے' پر رینسم ویئر اٹیک، بین الاقوامی بینکوں اور کسٹمرز کے اکاؤنٹس کی ہیکنگ اور سنہ 2014 میں سونی پکچرز پر ہونے والے سائبر حملوں میں بھی شامل ہونے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ رپورٹ میں گذشتہ برس کے حملوں کے حوالے سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ شمالی کوریا کے قبضے میں فنڈز آ گئے تو اس نے ان کی پردہ پوشی اور کیش آؤٹ کرنے کے لیے بہت احتیاط سے منی لانڈرنگ کا عمل شروع کیا۔ اقوام متحدہ کے پینل نے جو شمالی کوریا پر پابندیوں کا جائزہ لیتا ہے، پیانگ یانگ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اپنے جوہری اور بیلسٹک میزائل پروگرام کی مدد کے لیے چوری شدہ فنڈز کا استعمال کر رہا ہے تاکہ بین الاقوامی پابندیوں سے بچا جا سکے۔ ایک اور واقعے میں امریکہ نے گذشتہ برس فروری میں شمالی کوریا سے تعلق رکھنے والے تین کمپیوٹر پروگرامرز پر بڑے پیمانے پر ہیکنگ کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ کہا گیا ہے کہ ان کا مقصد ایک اعشاریہ تین بلین ڈالر کی رقم اور کرپٹو کرنسی کو چوری کرنا تھا۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق سائبر حملوں میں بینکوں سے لے کر ہالی وڈ کے فلم سٹوڈیوز تک بھی متاثر ہوئے ہیں۔

8 غذائیں، تمام ماہرین غذائیت تجویز کرتے ہیں

ہمیں ہر آئے دن درست غذائیت حاصل کرنے کی نت نئی کہانیاں سننے کو ملتی ہیں۔ تمام ڈائٹ پلان کے منفرد اور زبردست فوائد بتائے جاتے ہیں اور ہر ڈائٹ پلان دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ کچھ غذائی ماہرین سویا کو صحت کے لیے مفید جبکہ کچھ اسے زہر قاتل تصور کرتے ہیں۔ کچھ ماہرین پھلوں کو صحت کے لیے زبردست جبکہ کچھ انھیں شوگر میں اضافے کی وجہ قرار دیتے ہیں۔ کچھ ماہرین ڈیری مصنوعات کو وزن اور جلد کے لیے نقصان دہ جبکہ کچھ اسے نعمت خداوندی قرار دیتے ہیں۔ ایسے میں یہ جاننا کہ ایسی کون سی غذائیں ہیں، جن پر تمام ماہرین غذائیت متفق ہیں، بہت خاص بات ہو سکتی ہے۔ اسی لیے آج ہم انہی غذاؤں کا ذکر کر رہے ہیں۔

بلیو بیری

بلیو بیریز میں کم از کم 15 اقسام کے فائٹو نیوٹرینٹس (Phytonutrients) پائے جاتے ہیں۔ یہ فائٹو نیوٹرینٹس زبردست اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات رکھتے ہیں اور جسم کا کوئی ایک بھی ایسا نظام نہیں، جسے یہ تحفظ اور قوتِ مدافعت فراہم نہ کرتے ہوں۔ اینٹی آکسیڈنٹس خلیوں، ریشوں اور پٹھوں کو کمزور ہونے سے بچاتے ہیں جبکہ دل و دماغ کی صحت کے لیے اہم مانے جاتے ہیں۔ بلیو بیریز صحت مند کاربوہائیڈریٹس سے بھرپور ہوتی ہیں اور نظام ہضم کو درست اور وزن کو متوازن رکھتی ہیں۔ بلیو بیریز میں وٹامنز، معدنیات بشمول آئرن، میگنیشیم، زنک، کیلشیم، پوٹاشیم اور وٹامنز CA اور K بھی بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

ایواکاڈو

دنیا بھر کے ماہرِ غذائیت، دل کی صحت کے لیے ایواکاڈو کو دنیا کی چند صحت بخش ترین غذاؤں میں شمار کرتے ہیں۔ کئی ماہرین اسے Perfect Food بھی قرار دیتے ہیں۔ ایواکاڈو میں وٹامنز B5، KC اور B6 کے علاوہ اہم معدنیات بھی پائی جاتی ہیں۔ ایواکاڈو میں کیلے سے زیادہ پوٹاشیم پایا جاتا ہے اور اچھی بات یہ ہے کہ اس میں کیلے کے برعکس شکر کی مقدار نہیں ہوتی۔ ایواکاڈو میں فائبر بھی بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے، جو نظامِ ہضم کو درست رکھتا ہے۔ ایواکاڈو کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہ خلوی جھلی (Cell membrane) کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ ماہرین کہتے ہیں، 'جب آپ کے خلیے فری ریڈیکلز کے نقصان سے محفوظ رہتے ہیں تو وہ بہتر کام کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں آپ زیادہ خوبصورت جلد، تیز تر دماغ اور زیادہ توانائی حاصل کرتے ہیں'۔ ایواکاڈو کے ایک کپ میں 42 ملی گرام میگنیشیم پایا جاتا ہے، یہ ایک ایسا غذائی عنصر ہے، جس کی تقریباً ہم سب میں کمی پائی جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق، ہلکے سبز کے مقابلے میں گہرے سبز رنگ (کالے رنگ کے قریب) کا ایواکاڈو زیادہ صحت بخش غذائیت فراہم کرتا ہے۔

بینز

تمام غذائی ماہرین متفق ہیں کہ بینز (لوبیا، مٹر وغیرہ) غذائیت کی 'پاور ہاؤس' ہوتے ہیں۔ بینز، پودوں سے پروٹین حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ اور فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں۔ یہ کولیسٹرول اور خون میں شوگر کی سطح کو متناسب رکھنے کے علاوہ وزن کو بھی قابو میں رکھتے ہیں۔ بینز میں آئرن، میگنیشیم، پوٹاشیم اور زنک بھرپور مقدار میں پایا جاتا ہے۔

لہسن

لہسن کو قدرت کی بہترین نعمتوں میں شمار کیا جاتا ہے اور ماہرین اسے 'سپر فوڈ' قرار دیتے ہیں۔ لہسن میں allicin نامی ایک فائٹو کیمیکل پایا جاتا ہے، جس کی کئی طبی خصوصیات ہیں۔ یہ وائرس اور خراب بیکٹیریا کے خلاف زبردست مدافعت رکھتا ہے۔ یہ سردی اور سردی کی عام بیماریوں جیسے نزلہ، زکام اور کھانسی کا بھی بہترین علاج ہے۔ لہسن آپ کے جسم میں ایک بھی کیلوری کا اضافہ کیے بغیر بڑی مقدار میں وٹامنز اور معدنیات فراہم کرتا ہے، جس میں مینگنیز، وٹامن B6 اور وٹامن C شامل ہے۔ ماہرین کے مطابق لہسن کو تازہ حالت میں کھانا بہتر رہتا ہے کیونکہ اگر اسے 10 منٹ تک پکایا جائے تو اس میں شامل allicin کے فوائد زائل ہونے لگتے ہیں۔

لیموں

رس بھرے لیموں میں انتہائی اہم وٹامنز اور معدنیات موجود ہوتے ہیں، جو ہمارے نظامِ ہضم اور مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے کے علاوہ بالوں اور جلد کے لیے کئی فوائد رکھتے ہیں۔ لیموں میں موجود وٹامن C کولاجن کی پیداوار کو بڑھاتا ہے۔ کولاجن جلد کو فری ریڈیکلز سے محفوظ رکھتا ہے، جو کینسر کا باعث بنتے ہیں۔

تخم بالنگا

اس چھوٹے سے خوردنی بیج کو 'سپر فوڈ' کی فہرست میں شمار کرنے کی کئی وجوہات ہیں۔ اس میں اومیگا 3 اور اینٹی آکسیڈنٹ اجزا وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو صحت کو فروغ دیتے ہیں۔ تخم بالنگا میں 40 فی صد فائبر ہوتا ہے، اس طرح یہ فائبر کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے، جو نظامِ ہضم کے لیے مفید ہے۔ اس میں کیلشیم اور میگنیشیم کی موجودگی اسے ہڈیوں کی صحت کے لیے بھی بہترین بناتی ہے۔

کینوا

کینوا ایک مکمل پروٹین ہے، اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس میں تمام کے تمام لازمی امینو ایسڈز موجود ہوتے ہیں، جو بہترین غذائیت حاصل کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ کینوا کا چھوٹا سا دانہ گلوٹن سے بھی پاک ہوتا ہے، جو گندم اور جو میں پایا جاتا ہے۔ کینوا میں میگنیشیم، فائبر، مینگنیز، رائبوفلیوین اور وٹامن B بھی پائے جاتے ہیں، جو غذا کو توانائی میں بدلتے ہیں۔

سامن

سامن ایک ایسی غذا ہے، جس کی غذائی افادیت اور فوائد پر سارے ماہرین غذائیت متفق ہیں، تاہم شرط یہ ہے کہ وہ فارمنگ والی نہ ہو۔ سامن میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈز بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں جبکہ فارمنگ کے ذریعے حاصل کردہ سامن میں پولی کلورینیٹڈ بائفینائلز (PCBs) نامی زہریلی مادے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اومیگا 3 فیٹی ایسڈز دل کے امراض کے خطرات کو کم کرتے ہیں اور اچھے کولیسٹرول میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ ایسڈز ڈپریشن اور کینسر کے خلاف مزاحمت رکھتے ہیں اور مجموعی دماغی صلاحیتوں کو بہتر بناتے ہیں۔ جنگلی سامن میں امینو ایسڈز اور وٹامن B بھی بھرپور مقدار میں پائے جاتے ہیں، جو چمکدار جلد، مضبوط پٹھے اور متحرک توانائی فراہم کرتے ہیں۔

رشبھ پنت اور شریاس ایئر کے لیے فرنچائز ریکارڈ رقم دینے کیلئے کیوں تیار ہوئے

ویب ڈیسک// وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت اور شریاس ایئر نے سعودی عرب کے شہر جدہ میں گذشتہ روز اس وقت تاریخ رقم کی جب ان کے لیے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے میگا آکشن کے دوران کروڑوں روپے کی بولیاں لگائی گئیں۔ وہاں 500 سے زیادہ کھلاڑیوں میں شامل تھے جو اتوار کو آئی پی ایل کی اس بڑی نیلامی کا حصہ بنے جو آج بھی جدہ میں جاری رہے گی۔ رواں برس آئی پی ایل کی میگا آکشن کا میزبان سعودی عرب ہے۔ یہ ایسے دو فریقین کے درمیان ایک شراکت ہے جن میں سے ایک (سعودی عرب) کھیلوں کے شعبے میں اپنی ساکھ بہتر بنانا چاہتا ہے جبکہ دوسرا (آئی پی ایل) کرکٹ کی دنیا کا سب سے مہنگا ٹورنامنٹ ہے۔ آئی پی ایل میں ہر تین سال بعد ایک بڑی نیلامی یا میگا آکشن ہوتا ہے جس میں ٹیمیں کم کھلاڑیوں کو ریٹین کر سکتی ہے۔ اس بار ٹیمیں صرف چھ کھلاڑیوں کو ریٹین کر سکیں گے۔ کرکٹ پر تجزیے اور تبصرے کرنے والی ویب سائٹ کرک انفو کے مطابق ہر ٹیم کے پاس 120 کروڑ انڈین روپے کا بجٹ تھا جن میں سے کچھ رقم کو کھلاڑیوں کو ریٹین کرنے پر خرچ کیا گیا۔ ہر سکواڈ میں زیادہ سے زیادہ آٹھ غیر ملکی کھلاڑی ہو سکتے ہیں۔ سعودی عرب میں میگا آکشن کے دوران رشبھ پنت آئی پی ایل کی تاریخ کے سب سے مہنگے کھلاڑی ثابت ہوئے۔ 27 سالہ رشبھ پنت کو فرنچائز لکھنؤ سپر جائنٹس کے لیے کھیلنے پر 27 کروڑ انڈین روپے دیے گئے۔ پنت کی سابق ٹیم دہلی کیپیٹلز اور سپر جائنٹس دونوں نے ہی انھیں اپنی اپنی ٹیموں میں رکھنے کے لیے بڑی بڑی بولیاں لگائیں۔ کار حادثے میں بری طرح زخمی ہونے والے اور 14 ماہ تک ٹیم سے باہر رہنے والے پنت رواں سال آئی پی ایل میں واپس آئے تھے۔ آئی پی ایل کی گذشتہ نیلامی میں ریکارڈ قائم کرنے والے مچل سٹارک کو اس بار محض ساڑھے 11 کروڑ سے کچھ زیادہ روپے ہی مل پائے اور وہ بھی دہلی کیپیٹلز کا حصہ بنیں گے۔ گذشتہ سال انھیں کولکتہ نائٹ رائیڈرز سے 24 کروڑ سے زیادہ کی رقم ملی تھی۔ پنت کے بعد دوسرے سب سے مہنگے کھلاڑی شریاس ایئر ہیں جنھیں پنجاب کنگز سے ساڑھے 26 کروڑ سے زیادہ روپے دیے گئے۔ تیسرے سب سے مہنگے کھلاڑی وینکٹیش ایئر ہیں جنھیں کولکتہ نائٹ رائڈرز نے 23 کروڑ سے زیادہ

میں خریدا ہے۔ اس کے بعد فاسٹ بولر ارشدیپ سنگھ کو پنجاب کنگز کی طرف سے 18 کروڑ روپے میں رکھا گیا ہے۔ یوزویندر چہل کو بھی پنجاب کنگز کی طرف سے 18 کروڑ ہی دیے گئے۔ گجرات ٹائٹنز نے انگلش کپتان جاس بٹلر کے لیے 15 کروڑ سے زیادہ کی بولی لگائی جبکہ لیئم لیونگ سٹون کو رائل چیلنجرز بنگلور کی طرف سے آٹھ روپے سے زیادہ کی رقم ملے گی۔ دلی کیپیٹلز کی طرف سے ہیری بروک کے لیے چھ کروڑ جبکہ آسٹریلوی بلے باز جیک فریزر میگارک کے لیے نو کروڑ کی بولیاں لگائیں۔ کگیسو ربادا کے لیے گجرات ٹائٹنز نے قریب 11 کروڑ روپے کی بولی لگائی۔ آئی پی ایل فرنچائز لکھنؤ سپر جائنٹس 27 سالہ رشبھ پنت کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کے لیے 27 کروڑ انڈین روپے دے گی۔ رشبھ پنت انڈیا کے بہترین وکٹ کیپر ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی جارحانہ بیٹنگ کے لیے بھی جانے جاتے ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس پنت کے اتر پردیش سے تعلق کا فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ پنت کا تعلق روڑکی سے ہے جو ایک زمانے میں اتر پردیش کا حصہ تھا۔ پنت ہمیشہ سے دلی کی نمائندگی کرتے آئے ہیں تاہم ایک وقت میں انھوں نے اتر پردیش کی جانب سے کھیلنے کے لیے بھی ٹرائلز دیے تھے۔ ان کی سب سے بڑی خاصیت ان کی جارحانہ بیٹنگ ہے جو کسی بھی وقت میچ کا پانسہ پلٹ سکتی ہے۔ وکٹ کیپنگ کی بات کی جائے تو رشبھ پنت کو سابق انڈین کپتان مہندر سنگھ دھونی کے بعد بہترین وکٹ کیپر مانا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کے ایل راہول کے جانے کے بعد لکھنؤ کو نئے کپتان کی بھی تلاش ہے۔ اس سال آئی پی ایل میگا آکشن میں دوسرے سب سے مہنگے کھلاڑی شریاس ایئر رہے جنھیں پنجاب کنگز کی جانب سے کھیلنے کے لیے ساڑھے 26 کروڑ انڈین روپے سے زیادہ ملیں گے۔ شریاس گذشتہ آئی پی ایل کی فاتح کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے کپتان تھے۔ ایسا بہت ہی کم دیکھنے میں آیا ہے کہ فاتح ٹیم کا کپتان اپنی فرنچائز کو چھوڑ کر آکشن میں حصہ لے۔ شریاس اور نائٹ رائیڈرز کی مینیجمنٹ کے درمیان ان کو فرنچائز کی جانب سے ملنے والی رقم میں اضافے کے لیے مذاکرات بھی ہوئے تھے۔ تاہم یہ مذاکرات کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکے جس کے بعد شریاس نے آکشن کے لیے خود کو دستیاب کر دیا۔ پنجاب کنگز کی جانب سے شریاس کے لیے اتنی بڑی رقم دینے کی پیچھے ایک وجہ فرنچائز کے کوچ رکی پونٹنگ ہیں جنھوں نے شریاس ایئر کے ساتھ اس وقت کام کیا تھا جب وہ دلی کیپیٹلز کا حصہ تھے۔ کوچ اور کپتان کی یہ جوڑی پنجاب کنگز کی قسمت بدل سکتی ہے۔ پچھلے کچھ عرصے سے وہ انڈین کرکٹ ٹیم کا حصہ تو نہیں ہیں لیکن وہ ڈومیسٹک کرکٹ میں تسلسل سے کارکردگی دکھاتے آئے ہیں۔ انھوں نے سید مشتاق علی ٹرافی میں 57 گیندوں پر 137 رنز سکور کیے تھے جبکہ رنجی ٹرافی کے رواں سیزن کے چار میچوں 452 رنز بنائے ہیں جس میں ایک ڈبل سنچری بھی شامل ہے۔ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے کھیلوں میں سرمایہ کاری کی حمایت کی ہے اور ان کی کوشش ہے کہ سعودی عرب 2034 کے فٹبال ورلڈ کپ کی میزبانی کرے۔

ٹی 20 بلائنڈ کرکٹ ورلڈ کپ، پاکستان نے جنوبی افریقا کو شکست دے دی

لاہور// لاہور میں چوتھے ٹی 20 بلائنڈ کرکٹ ورلڈ کپ کے پہلے روز پاکستان اور سری لنکا کی ٹیموں نے اپنے میچ جیت لے۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق غنی انسٹیٹیوٹ کرکٹ گراونڈ ڈی ایچ اے پر ساوتھ افریقا نے پاکستان کیخلاف ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ بیس اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 129 بنائے۔ افریقی کھلاڑی لیسوفل نے 24 اور ایڈریچ ٹرہا نے 17 رنز بنائے جبکہ بابر علی نے 2 کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ جواب میں پاکستان نے مطلوبہ ہدف 10.3 اوورز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر پورا کرلیا۔ اوپنر نعمت اللہ نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 9 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 31 گیندوں پر 59 رنز اسکور کیے جبکہ ظفر نے 33 سکور کیا۔ سعید اسپورٹس سٹی میں کھیلے گئے میچ میں سری لنکا نے نیپال کیخلاف 70 سے کامیابی حاصل کی۔ نیپال نے ٹاس جیت کر سری لنکا کو پہلے کھیلنے کی دعوت دی سری لنکا نے 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 195 رنز بنائے۔ سری لنکا کے اوپنر دمیت ساندراوان نے عمدہ بیٹنگ کرتے ہوئے ورلڈ کپ کی پہلی سنچری بنانے کا اعزاز حاصل کیا اور 100 رنز بناناٹ آوٹ رہے جبکہ مدھوونتا نے 23 رنز کی باری کھیلی۔ جواب میں نیپال کی ٹیم مقررہ اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 125 رنز بنا سکی۔ درگادتہ نے 24 اور نریش نے 23 رنز بنائے۔ اتوار کو غنی انسٹیٹیوٹ کرکٹ گراونڈ پر سری لنکا اور افغانستان جبکہ سعید اسپورٹس سٹی پر بنگلہ دیش اور نیپال کی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی۔

ہندوستان نے پہلے ٹیسٹ میچ میں آسٹریلیا کو 295 رنز سے شکست دی

پرتھ// یشسوی جیسوال اور وراٹ کوہلی کی سنچری اننگز اور جسپریت بمراہ و محمد سراج کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے آسٹریلیا کو پہلے ٹیسٹ میچ میں 295 رنوں سے شکست دے دی ہے۔ جسپریت بمراہ کو ان کے شاندار کھیل کے لیے پلیئر آف دی میچ سے نوازا گیا۔ آسٹریلیا نے آج صبح کل کے 12 رن پر تین وکٹ سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں محمد سراج نے عثمان خواجہ (چار) کو آوٹ کرکے آسٹریلیا کو 17 کے اسکور پر چوتھا جھٹکا دیا۔ اس کے بعد اسٹیو اسمتھ اور ٹریوس ہیڈ نے اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 25 ویں اوور میں سراج نے اسٹیو اسمتھ (17) کو پنت کے ہاتھوں کیچ کروا کر ہندوستان کو پانچویں کامیابی دلائی۔ اس وقت ایسا لگ رہا تھا کہ آسٹریلیا کی اننگز جلد ہی ختم ہو جائے گی۔ بلے بازی کرنے آئے مچل مارش نے ٹریوس ہیڈ کے ساتھ اننگ کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چھٹے وکٹ کے لیے 82 رنز کی شراکت ہوئی۔ بمراہ نے ٹریوس ہیڈ (89) کو آوٹ کرکے اس شراکت داری کو توڑا۔ اس کے بعد نتیش کمار ریڈی نے مچل مارش (47) کو بولڈ کرکے ہندوستان کو ساتویں کامیابی دلائی۔

ٹینس اسٹار جوکووچ نے سابق حریف اینڈے مرے کو اپنا کوچ مقرر کردیا

دوبئی// سربیا کے شہرہ آفاق ٹینس اسٹار نوواک جوکووچ نے آسٹریلین اوپن کی تیاری کے لیے اپنے سابق انگلش حریف اینڈے مرے کو کوچنگ اسٹاف میں شامل کرلیا۔ ایک رپورٹ کے مطابق 24 مرتبہ کے گرینڈ سلیم فاتح نوواک جوکوچ نے کہا کہ اینڈے مرے کوچنگ اسٹاف کا حصہ ہوں گے آسٹریلین اوپن میں ان کے کوچ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک دوسرے کے خلاف اس وقت سے کھیلا جب ہم کم عمر تھے اور 25 سال تک حریف رہے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے درمیان چند ایک یادگار مقابلے بھی ہوئے ہیں، ہمیں گیم چینجر، رسک ٹیکرز اور تاریخ بنانے والے کہا گیا اور میرے خیال میں ہماری کہانی اب ایک نئے باب میں تبدیل ہوگئی ہے۔ سربیا کے اسٹار جوکووچ نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ میں اپنے ایک سخت حریف کو اپنے ساتھ ملا لوں اور کوچ کی حیثیت سے اینڈے مرے کو خوش آمدید کہوں گا۔ جوکووچ اور اینڈے مرے نے ایک دوسرے کے خلاف 36 دفعہ مقابلہ کیا جس میں سے 25 مرتبہ جوکووچ کامیاب رہے اور اپنی برتری مرے کی ریٹائرمنٹ تک برقرار رکھی۔ اینڈے مری رواں برس فرانس کے دارالحکومت پیرس میں منعقدہ اولمپکس میں شرکت کے بعد ریٹائر ہوگئے جہاں جوکووچ نے گولڈ میڈل حاصل کیا تھا۔

زمبابوے نے ون ڈے میں پاکستان کو 80 رن سے دی شکست

بلاوایو// رچرڈ انگروا (48) سکندر رضا کی آل راونڈ کارکردگی کی بدولت زمبابوے نے اتوار کو پہلے ون ڈے میچ میں پاکستان کو بارش سے متاثرہ میچ میں 80 رن سے شکست دی۔ سکندر رضا کو بہترین کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' سے نوازا گیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی زمبابوے نے تین میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ دوسو چھ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں پاکستان کی شروعات خراب رہی اور اس نے تیسرے اوور میں عبداللہ شفیق (ایک) کا وکٹ گنوا دیا۔ صائم ایوب (11) آوٹ ہوکر پویلین لوٹ گئے۔ دونوں بلے بازوں کو بلیسنگ مسزارابانی نے آوٹ کیا۔ کامران غلام (17) اور عرفان خان (7) کو شان ولیمز نے اپنا شکار بنایا۔ آغا سلمان (چار) اور حسیب اللہ خان (0) کو سکندر رضا نے آوٹ کیا۔ بارش متاثرہ کھیل روکے جانے کے وقت پاکستان نے 21 اوورز میں چھ وکٹوں پر 60 رن بنائے تھے اور محمد رضوان (19 ناٹ آوٹ) اور عامر جمال (0) کریز پر موجود تھے۔ مسلسل بارش کی وجہ سے کھیل روک دیا گیا اور زمبابوے کو ڈک ورتھ لوئس ضابطے کی بنیاد پر 80 رن سے فاتح قرار دیا گیا۔ زمبابوے کی جانب سے سکندر رضا نے تین اوورز میں سات رن دے کر دو وکٹ حاصل کیے۔ شان ولیمز نے چھ اوورز میں 12 رن کے عوض دو بلے بازوں کو آوٹ کیا۔ بلیسنگ مسزارابانی نے پانچ اوورز میں نو رن دے کر دو وکٹ حاصل کیے۔ اس سے قبل آج پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ زمبابوے کی اوپننگ جوڑی جوئے لارڈ گمبی اور تادیوناشے مارومانی جو بیٹنگ کے لیے آئے تھے نے پہلے وکٹ کے لیے 40 رن جوڑے۔ شفیق نے جوئے لارڈ گمبی (15) کو رن آوٹ کر کے پاکستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد پاکستانی بالرز نے زمبابوے کے کسی بھی کھلاڑی کو زیادہ دیر تک پچ پر رہنے نہیں دیا۔ آغا سلمان اور فیصل اکرم نے تین تین وکٹ حاصل کیے اور زمبابوے کی پوری ٹیم کو 40.2 اوورز میں 205 رنز پر ڈھیر کردیا۔ رچرڈ انگروا (48)، سکندر رضا (39)، تادیوناشے مارومانی (29)، شان ولیمز (23) اور برائن بینیٹ (20) رن بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔

جسپریت بمراہ ٹیسٹ کرکٹ کی گزشتہ 110 سالہ تاریخ میں بہترین اوسط کے حامل بالر بن گئے

پرتھ// ہندوستان کے اسٹینڈ ان کپتان جسپریت بمراہ نے پرتھ میں بارڈر-گواسکر ٹرافی 2024/25 کے پہلے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آسٹریلین ٹاپ آرڈر کے پرخچے اڑاتے ہوئے دنیا کے بہترین تیز گیند باز کے طور پر خود کو منوالیا۔ روہت شرما اور تیز گیند باز محمد شامی کی غیر موجودگی میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کرنے کا کام سونپا گیا۔ بمراہ کی باولنگ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں ریکارڈ ساز ہوتی جارہی ہے۔ اس سال کے شروع میں وہ صرف 34 میچوں میں یہ سنگ میل حاصل کرکے 150 ٹیسٹ وکٹیں حاصل کرنے والے تیز ترین ہندوستانی تیز گیند باز بن گئے۔ وہ 20.06 کی باولنگ اوسط کے ساتھ ریڈ بال فارمیٹ میں 150 یا اس سے زیادہ ٹیسٹ وکٹیں لینے والے باولرز کی فہرست میں دوسرے نمبر پر ہے، صرف انگلینڈ کے سڈنی بارنز نے 1901 سے 1914 کے درمیان کھیلتے ہوئے ان سے بہتر باولنگ ایوریج (16.43) سے 27 میچز میں 189 وکٹیں لی ہیں۔ جسپریت بمراہ 41 میچز میں 20.06 کی اوسط سے 181 وکٹیں لیکر دوسرے، آسٹریلیا کے ایلن ڈیوڈسن 44 میچز میں 20.53 کی اوسط کے ساتھ 186 وکٹیں لیکر تیسرے، سابق ویسٹ انڈین پیسر میلکم مارشل 81 میچز میں 20.94 کی اوسط سے 376 وکٹیں حاصل کرکے چوتھے جب کہ ویسٹ انڈیز کے ہی جوئیل گارنر 58 میچز میں 20.97 کی اوسط سے 259 وکٹیں حاصل کرکے اس فہرست میں پانچویں نمبر پر ہیں۔

سابق کرکٹر عبدالرزاق کا دیدار سے محبت کا اعتراف

لاہور// پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق ال راونڈر عبدالرزاق نے اپنی ماضی کی محبت کو یاد کرتے ہوئے کہا ہے کہ سابقہ اسٹیج اداکارہ ورقاصہ دیدار سے ماضی میں محبت ہوگئی تھی۔ حال ہی میں مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر عبدالرزاق کے ماضی میں دیئے گئے انٹرویو کا ویڈیو کلپ وائرل ہو رہا ہے، جس میں انہوں نے اپنی ماضی کی محبت کے بارے میں بات کی ہے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اداکارہ دیدار سے سچی محبت تھی، ہماری بہت اچھی دوستی تھی، میں ان سے شادی کرنا چاہتا تھا، انہیں اسٹیج چھوڑنے کا کہا اور فیصلے کے لیے 6 ماہ کا وقت دیا۔ سابق کھلاڑی نے بتایا کہ میں چاہتا تھا کہ وہ فلم انڈسٹری اور تھیٹر ڈانس چھوڑ دے کیونکہ میرے گھر والوں کو یہ قبول نہیں تھا لیکن دیدار نے اسٹیج چھوڑنے سے انکار کردیا، جس پر ہم نے رشتہ ختم کرنے کو ترجیح دی کیونکہ ایسے ایڈجسٹ کرنا مشکل تھا۔ خیال رہے کہ ماضی میں سابقہ اداکارہ دیدار بھی اس حوالے سے بات کرچکی ہیں۔ انہوں نے ایک پروگرام میں بات کرتے ہوئے بتایا تھا کہ عبدالرزاق کے ساتھ منگنی ہوئی تھی لیکن وہ نہیں چاہتے تھے کہ میں اداکاری کروں لیکن میں کام کرنا چاہتی تھی کیونکہ میں نے اسی وقت اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت میری عمر 15 برس تھی اور وہ 21 برس کے تھے، ہمارے تعلقات ٹھیک نہیں چل سکے تو ہم الگ ہوگئے لیکن آج بھی جب کبھی وہ کسی تقریب میں ملتے ہیں تو احترام سے ملتے ہیں۔

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا دورہ پاکستان اختتام پذیر ہوگیا

لاہور// آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا دورہ پاکستان آج اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ ٹرافی کو اس کے بین الاقوامی سفر کے اگلے پڑاو کے موقع پر افغانستان لے جایا جائے گا۔ پاکستان میں اپنے وقت کے دوران ٹرافی نے اسلام آباد سے شروع ہونے والے مختلف شہروں کا سفر کیا اور مری نتھیا گلی، ایبٹ آباد، خان پور ڈیم، ٹیکسلا اور کراچی کا دورہ کیا۔ اب یہ پاکستان کی ٹانگ کھیلتے ہوئے لاہور میں پی سی بی ہیڈکوارٹر پہنچ گیا ہے۔ ٹرافی 26 سے 28 نومبر تک افغانستان میں ہوگی جس کے بعد 10 سے 13 دسمبر تک بنگلہ دیش ہوگا۔ بنگلہ دیش کے بعد یہ جنوبی افریقہ جائے گی جہاں یہ دورہ 15 سے 22 دسمبر تک جاری رہے گا۔ چیمپئنز ٹرافی کے سفرنامے میں 25 دسمبر سے 5 جنوری تک آسٹریلیا، 6 سے 11 جنوری تک نیوزی لینڈ اور 12 سے 14 جنوری تک انگلینڈ کا دورہ بھی شامل ہے۔ دورے کا آخری پڑاو 15 سے 26 جنوری تک بھارت میں ہوگا۔

پرتھ ٹیسٹ کے دوران شائق کی وسیم اکرم سے بدتمیزی

پرتھ// پرتھ میں شائق کی جانب سے سابق پاکستانی کپتان وسیم اکرم سے بدتمیزی کا واقعہ پیش آیا، آسٹریلیا اور بھارت کے پہلے ٹیسٹ کے موقع پر مداح نے آٹوگراف کے بعد انہیں ہراساں کیا۔ تفصیلات کے مطابق بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان پہلے ٹیسٹ کے دوران پاکستان کرکٹ لیجنڈ وسیم اکرم کو مداح کی جانب سے ہراساں کیے جانے کے بعد سیکیورٹی اقدامات سخت کیے جا رہے ہیں۔ وسیم اکرم جو اس وقت اسٹار اسپورٹس کے کمنٹیٹر کے طور پر آسٹریلیا میں موجود ہیں، آٹوگراف دینے کے فوری بعد مداح کی بدتمیزی کا نشانہ بنے۔

ویرات کوہلی نے سچن ٹنڈولکر اور ڈان بریڈمین کے ریکارڈز توڑ کر تاریخ رقم کردی

پرتھ// پرتھ (اردو پوائنٹ تازہ ترین اخبار۔ 25 نومبر 2024ء) بھارتی کرکٹر ویرات کوہلی نے سابق لیجنڈری بلے بازوں سچن ٹنڈولکر اور ڈان بریڈمین کے ریکارڈ توڑ کر تاریخ رقم کردی۔ 36 سالہ اسٹار بلے باز ویرات کوہلی نے اتوار کو پرتھ میں آسٹریلیا کے خلاف بارڈر گواسکر ٹرافی کے پہلے ٹیسٹ میچ میں اپنے ٹیسٹ کیریئر کی 30 ویں سنچری بنائی جبکہ آسٹریلوی سرزمین پر یہ انکی 7 ویں سنچری تھی۔ ویرات کوہلی آسٹریلیا کی سرزمین پر سب سے زیادہ 7 سنچریاں بنانے والے بھارتی بلے باز بن گئے ہیں۔ اس سے قبل سچن ٹنڈولکر آسٹریلیا میں 6 ٹیسٹ سنچریاں بنا کر سب سے زیادہ ٹیسٹ سنچریاں بنانے والے بھارتی بلے باز تھے۔ سچن ٹنڈولکر نے یہ کارنامہ 20 میچز کھیل کر انجام دیا تھا جبکہ ویرات کوہلی نے صرف 14 میچوں میں 7 سنچریاں بنائی ہیں۔

پاکستان کی ٹیم اچھی کارکردگی کے بعد تسلسل برقرار نہیں رکھ پاتی / کامران اکمل

لاہور// سابق ٹیسٹ کرکٹر کامران اکمل نے قومی ٹیم کی حالیہ کارکردگی پر اپنا تجزیہ پیش کرتے ہوئے ٹیم میں خامیوں کی نشاندہی کردی۔ جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا کی کوئی بھی ٹیم اپنی اچھی کارکردگی کے بعد اس کا تسلسل برقرار رکھتی ہے لیکن پاکستان کی ٹیم اچھی کارکردگی کے بعد تسلسل برقرار نہیں رکھ پاتی۔

چیمپئنز ٹی ٹونٹی کپ، اے بی ایل سٹالینز کے مینٹور شعیب ملک بطور کھلاڑی بھی کھیلیں گے

لاہور// چیمپئنز T20 کپ 2024ء میں تجربہ کار کرکٹر شعیب ملک ABL Stallions کے لیے مینٹور اور کھلاڑی دونوں حیثیت میں نامزد کیا گیا ہے۔ راولپنڈی میں 7 سے 25 دسمبر تک منعقد ہونے والا یہ ٹورنامنٹ پاکستان کے کرکٹ ٹیلنٹ کو مواقع دے گا اور شعیب ملک کے دوہرے کردار سے ان کی ٹیم میں اہم اضافہ ہوگا۔ شعیب ملک آئندہ چیمپئنز T20 کپ کے لیے اسٹالینز کے لیے دو دہائیوں سے زیادہ کا بین الاقوامی تجربہ لے کر آئے ہیں۔ اپنی حکمت عملی اور میچ جیتنے کی صلاحیتوں کے لیے مشہور ملک کی شمولیت سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ سخت مسابقتی T20 لیگ میں اسٹالینز کو ایک اسٹریٹجک برتری فراہم کرے گی۔ بحیثیت کھلاڑی شعیب ملک ٹی ٹونٹی فارمیٹ کے تجربے کار ترین کھلاڑیوں میں سے ایک تصور کیے جاتے ہیں۔ اننگز کو آگے لے جانے، دباو میں تیزی لانے اور گیند کے ساتھ ڈیلیور کرنے کی ان کی صلاحیت انہیں ایک قیمتی اثاثہ بناتی ہے۔ وہ 450 سے زیادہ بین الاقوامی میچوں پر محیط اپنے شاندار کیریئر کو استعمال میں لاکر نوجوان کھلاڑیوں کی رہنمائی کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اے بی ایل اسٹالینز تجربہ کار مہم چلانے والوں اور ہونہار نوجوانوں کے امتزاج پر فخر کرتے ہیں جو انہیں ایک مضبوط یونٹ بناتے ہیں۔ شعیب ملک کے ساتھ اعظم خان، حسین طلعت اور زمان خان جیسے کھلاڑی شامل ہوں گے جو ڈومیسٹک اور فرنچائز کرکٹ میں اپنی صلاحیتوں کے لیے مشہور ہیں۔ سکواڈ میں معاذ صداقت اور ناصر نواز جیسے ابھرتے ہوئے ستارے بھی شامل ہیں، جن سے شعیب ملک کی سرپرستی سے بہت فائدہ ہونے کی امید ہے۔ چیمپئنز T20 کپ جس میں سرفراز احمد، مصباح الحق اور وقار یونس جیسے سرپرستوں کے ساتھ پانچ ٹیمیں شامل ہیں۔ ابتدائی اسکواڈز میں سینٹرل کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑی یا زمبابوے سے تعلق رکھنے والے کرکٹرز کے بغیر یہ ٹورنامنٹ ابھرتے ہوئے اور فرنگی کھلاڑیوں کو چمکنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ شعیب ملک کے بطور سرپرست اور کھلاڑی کے دوہرے کردار کو اسٹالینز کے لیے گیم چینجر کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ اسٹالینز اپنی چیمپئنز T20 کپ مہم کے لیے تیار ہو رہے ہیں شعیب ملک کی قیادت ممکنہ طور پر ٹیم کی کامیابی کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرے گی۔ شائقین اور تجزیہ کار یکساں طور پر قریب سے دیکھ رہے ہوں گے کیونکہ تجربہ کار کرکٹر نے اپنے شاندار کیریئر میں ایک اور باب کا اضافہ کیا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,